اس کتاب کی رجسٹری بموجب [illegible] ہو چکی ہے

۴۸۶

جدید مرتبہ

قواعد تقرری سندھیان



قواعد سربراہی و بیگاریان

و نیڑیاں و قواعد بلوتہ داران و قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندگان

معہ نظائر و گشتیات اعلیٰ محکمۂ مال متعلقہ

بغرض سہولت رہنمائی امتحان پٹیل و پٹواریان دیہی ممالک محروسہ سرکار عالی

مصححہ و مؤلفہ

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خاں صاحب وکیل ہائیکورٹ

حسب فرمائش

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل

حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۴۲ ف

ترجمہ

قواعد تقرر سیت سندھیان وقواعد سربراہی بیگار بابت

ونیڑیان وقواعد بلوتہ داران وقواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

مع

نظائر وگشتیات معتمدی مال متعلقہ

(مولفہ ومصححہ عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خاں صاحب وکیل ہائیکورٹ)

تقرر سیت سندھیان | **دفعہ (۱)** سیت سندھیوں کے تقرر کے احکام حسب ذیل ہیں:۔

تلاریوں اور سیت سندھیوں کی معاش | **دفعہ (۲)** فقرہ (۱) تلاری اور سیت سندھی[1] اور ندکوری وکاول کا۔ ہر پچاس گھر کو ایک خدمتی اس قسم کا مقرر ہونا چاہئے۔ حسب حساب کمی ہو تو تکمیل کرلی جائے اور [illegible] سال کی زمین اراضی افتادہ وغیرہ مقبوضہ رعایا میں سے اُن کو دیجائے اگر زمین مقبوضہ کا محاصل [illegible] سے زائد ہو تو رقم زائدہ اُن سے لی جاسکتی ہے تعلقدار ضلع سالانہ ایک تختہ حسب نمونہ ذیل ہر ایک تعلقہ سے طلب کرکے اطمینان حاصل کریں۔ اور صوبہ داروں کو اطلاع دیتے رہیں۔ تعلقداران ضلع ایک نقل اس حکم کی دفتر کو توالی ضلع میں بھیجدیں۔ تاکہ مہتمم اور اُن کے اُمناء بھی اطمینان حاصل کرتے رہیں کہ تلاری ہر ایک گاؤں میں بقدر ضرورت موجود ہیں یا نہیں ذریعہ گشتی مال نشان (۶) مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۲۲ف یہ حکم ہوا ہے کہ گشتی نشان (۱۴) ۱۳۱۶ف کا حکم شمول سیت سندھیوں کے نیڑیوں کی معاش کے متعلق کی گئی۔

رزولیوشن معتمدی مال نشان (۲۶) بابتہ ۱۳۰۳ف

نام موضع	نام تعلقہ	نام ضلع	[illegible]	سابق سے تلاریوں کی تعداد		اب جو تکمیل سرکاری منظوری سے کیا گیا		کل		کیفیت
				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

[1] بموجب [illegible] نشان (۴۵۰) مورخہ [illegible] ۱۳۲۹ف ہر سو گھر کے لیے ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔

نیڑری اُن سیت سندھیوں سے بالکل جدا ہیں۔ جن کی خدمت تالاب سے متعلق ہے جس کے احکام گشتی[ل] نشان (۷،۸) جریدۂ ۱۵ ار شعبان ۱۲۸۸ھ میں درج ہیں۔ ملاحظہ ہو جس موضع میں سنو سے کم مکانات ہوں اُس میں بھی ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ موضع بے چراغ اور ویران میں بھی جہاں کی زمینات کو رعایا، موضع غیر کاشت کرے ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ جن سیت سندھیوں کو (للعہ) بکر محاصل کی زمین سابق سے تفویض ہے اُس کی تکمیل کر دینا چاہیئے۔ اگر زمینات مفوضہ کو سیت سندھی سکھینی دھارہ کی وجہ سے بدل لینا چاہیں تو وہ دوسرے قطعات خود کاشت مفوضہ غیر مزروعہ سے بدل لینا چاہیئے۔ سیت سندھیوں کی زمینات مشروط الخدمت ہیں اگر کسی سال بوجہ امساک باراں وغیرہ اُفتادہ رہ جائیں تو کوئی معافی نہیں دیجائے گی۔ اور نہ کوئی معاوضہ نقدی دیا جائے گا۔ جس موضع میں اُفتادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا اُفتادہ ہو تو اول سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہیئے۔ تبادلۂ زمین کا اختیار اول تعلقدار صاحب ضلع کو ہوگا۔ بدہنگامی کی وجہ سے تالاب میں پانی کم ہو تو اول سیت سندھیوں کی زمین کو پانی دینا چاہیئے۔ بندوبست کا عمل سیت سندھیوں کی زمین پر موثر ہوگا اور جہاں کہیں زمینات اُفتادہ اور غیر مقبوضہ بالکل نہ ہوں وہاں بذریعہ نقد رقم تکملہ کیا جائیگا۔ جن اضلاع بندوبست شدہ میں سیت سندھیوں کو نقد معاش دینے کی ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع سے سالانہ ایک تختہ آنا چاہیئے۔ جس سے سرکار کو وقت بوقت جب منشا دفعہ (۱۲) دستور العمل لوکلفنڈ اس بات کے معلوم کرنے موقع ملتا رہے کہ اُس ضلع میں کتنے سیت سندھی معاش اراضی یا نقدی پانے والے ہیں اور جو روپیہ لوکلفنڈ پولیس دیہی کے نام سے وصول ہوتا ہے سالانہ کچھ بچت رہتی ہے یا نہیں۔

توضیح قبل ازیں رزولیوشن نمبر (۲۲)، ۱۳۰۲ف منظورۂ سرکار کے فقرۂ (۸) یہ حکم ہوا تھا کہ جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا اُفتادہ رہ جائے تو اول سیت سندھیوں کو موقع دینا چاہیئے کہ وہ اپنی ناقص زمینات انعامی کے ساتھ بدل لیں۔ تبادلۂ زمینات کی منظوری کا اقتدار اول تعلقدار کو دیا جاتا ہے اس حکم پر مہتمم صاحب بندوبست ضلع ورنگل کے جانب سے اعلان ہوا کہ ضلع ورنگل میں قطعی قولی و انعامی زمینات کا اضافہ وغیرہ بہت کچھ اعلان جمع کے وقت بندوبست سکالا جاتا ہے بدیں لحاظ تبدیل قطعات۔ سیت سندھیاں اور نیڑریاں کی اجازت مہتمم صاحب بندوبست کو دیا جائے

ل ذریعہ اسناد علیا دفتر منڈ محاسبی سرکار عالی نشان (۳۵۰)، مورخہ ۲ شہریور ۱۳۲۹ف سے کل کیلئے ایک سیت سندھی مقرر ہوا

تو کوئی قباحت نہیں بلکہ بہ آسانی ایک ساتھ تصفیہ ہو سکتا ہے۔ عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مہتمم صاحب بندوبست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ تختہ جمع بندی کی شنوائی کے وقت اراضی ناجات منظور کر لیں اور ایسے اراضیات کا پٹہ بھی دوسرے درخواست گزاروں کو دے سکتے ہیں تو مثل اول تعلقداروں کے آفتادہ تبادلۂ اراضی بھی ان کو دیا جانا مناسب ہے۔ شنوائی کے وقت مہتمم صاحب ایسا عمل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس سے بہتر وقت تبادلۂ اراضی کا سیت سندھیوں اور نیڑیوں کو نہیں مل سکتا۔ پس حسب الحکم سرکار عمل کیا جائے۔

توضیح ۔ مزرعات میں بھی مثل مواضع کے سَو گھر کو ایک سیت سندھی مقرر ہونا چاہئے۔ اور بذریعہ مراسلہ نشان (۶۶۹) ۱۳۰۲ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی کہ اگر سیت سندھی اپنے زمینات انعامی میں اپنے صرفہ سے وسائل آبپاشی درست کرے تو مثل رعایا راس کے حقوق سے متمتع ہوگا۔

نوٹ ۔ مولف ۔ ذریعہ مراسلہ مجلس مال نشان (۳۳۲) ۱۳۰۴ف یہ صراحت ہوئی کہ مزرعات میں بھی سَو گھر کو ایک سیت سندھی مقرر ہوتا ہے۔ اور بذریعہ گشتی مال نشان (۲۷) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۱۳ف یہ صراحت ہوئی کہ مہتمم بندوبست تختہ جمعبندی کے شنوائی کے وقت راضی نامہ منظور اور تبادلۂ اراضی سیت سندھیان و نیڑیان بذریعۂ گشتی مال نشان (۳۵) مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۲۲ف جدید سیت سندھی کا تقرر بھی بعطائے اراضی اُفتادہ خارج از کھاتہ رعایا و باقدار صاحب ضلع ہوا کرے۔

ملاحظہ ہو تقسیم کار

تقسیم کار — دفعہ (۴) فقرہ (۲) نصف سیت سندھی مالی پٹیل کے تحت اور نصف پولیس پٹیل کے تحت کئے جائیں مگر ان کی معاش کا خرچ اضلاع بندوبست شدہ میں پولیس دیہی کے مد میں پڑے گا۔ اور غیر بندوبست شدہ میں عمل موجودہ قائم رہے گا۔ جس گاؤں میں ایک ہی سیت سندھی ہو اُس سے دونوں کام لئے جائیں گے اور جہاں تقسیم نفری ہے وہاں بھی ایک دوسرے کو مدد دیں گے۔ دیکھو مراسلہ مجلس نشان (۳۳۲) ۱۳۰۴ف ۔

باری باری سے کرنا — دفعہ (۵) فقرہ (۳) پٹیل پٹواری سے باری باری سے کام لینے کی ممانعت اس وجہ سے ہوئی کہ ہر شخص گذشتہ کارروائی سے بیخبر رہے گا اور ممکن ہے کہ رقابت کی وجہ سے کام کو بگاڑ دے

اضافہ ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر مدد محاسب سرکار عالی نشان (۳۹۵) مورخہ ۹ شہریور ۱۳۲۳ف بجائے سَو کے سو گھر کے ایک مقرر ہوگا۔

مگر سیت سندھیوں کی خدمت میں کوئی ایسی ذمہ داری نہیں ہے پس ان سے باری باری سے کام لینے کی اجازت ہے اگر ایسا نہ کیا جائے تو کام میں سخت ہرج ہوگا۔ دیکھو گشتی نشان (۲۳) سنہ ۱۳۰۲ ف

انتقال معاش کے متعلق — **دفعہ (۶)** فقرہ (۴) سیت سندھی اپنی خدمت اراضی معاوضہ خدمت اپنی اولاد پر منتقل کرا سکتا ہے جس عہدہ دار کو سیت سندھی کے تقرر کا اختیار ہے اسی کو انتقال خدمت کی منظوری کا بھی اقتدار ہے۔ بشرطیکہ یہ انتقال اولاد صلبی یا متبنی منظورہ سرکار پر ہو ورنہ محکمہ صدر کی منظوری ضرور ہوگی دیکھئے گشتی مجلس مال نشان (۱۵) سنہ ۱۳۱۸ف و مراسلہ نشان (۴۷۸) سنہ ۱۳۰۰ف بذریعہ گشتی مجلس نشان (۱۵) سنہ ۱۳۱۸ف انتقال اوطان سیت سندھیوں کا اقتدار اول تعلقدار صاحبوں کو دیا گیا ہوا ہے عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی باتفاق رائے صوبہ دار صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ بلوتہ داروں اور سیت سندھیوں کے احکام میں مماثلت ہے۔ مگر یہ احکام ایک نہیں ہیں بہرحال اگر سیت سندھی کی جائداد لاوارث قرار پائے تو انتخاب تحصیل سے اور منظوری ضلع سے ہونی چاہیئے۔ گشتی معتمدی مال نشان (۲۳) بابتہ سنہ ۱۳۰۲ف نیز دیکھو گشتی مجلس نشان (۱۵) سنہ ۱۳۰۸ف مراسلہ نشان (۴۷۸) سنہ ۱۳۰۰ف موسومہ صوبہ گلبرگہ شریف بذریعہ گشتی مال نشان (۲۸) مورخہ ۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف انتظام وطن لاوارث سیت سندھیاں بھی اقتداری اول تعلقدار قرار دیا ہے۔ اور بذریعہ گشتی معتمدی مال نشان (۲۰) سنہ ۱۳۲۲ف سیت سندھیوں کے اوطان کی منتقلی ایسے قرابتدار پر جو بروئے شاستر حق ہو تعلقدار صاحبان اضلاع کو دیا جانا چاہیئے۔

تصفیہ وراثت نیٹری یاں سیت سندھیاں — **دفعہ (۷)** سیت سندھی و نیٹری کی معاش مشروط الخدمت ہے خدمت کے معاوضہ میں اُن کو زمین انعام دی گئی ہے۔ سیت سندھیوں کی ماہوار میں اضافہ کرنے کیلئے علیحدہ کارروائی جاری ہے۔ اُس کی نسبت اُس وقت بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ یہ ہونا چاہیئے کہ نیٹری کا لڑکا یا پوتا یا اور کوئی وارث لائق ادائی خدمت موجود ہو تو اُس کا تقرر کیا جاسکتا ہے لیکن اناث کا تقرر کر کے گماشتہ کے ذریعہ سے خدمت انجام دلانا مناسب نہیں ہے۔ مندرجہ گشتی محکمہ مالگزاری سرکار عالی نشان (۳۸) مورخہ ۲۳ مہر تیر سنہ ۱۳۲۴ف۔

حق مرجح — **دفعہ (۸)** باپ کے متعلق ہونے پر غیر کے مقابلہ میں فرزند متبنی کا حق ہے۔ چنانچہ ایک تقرر شخص غیر میں (۵) سال بعد فرزند کے دعوی پر بروئے فیصلہ محکمہ مال نشان (۲۴۸)

سنہ ۱۳۲۳ف شخص غیر کو علیحدہ کر کے فرزند ماموز کیا گیا ہے۔

ڈریس سیت سندھیاں | **دفعہ (۹)** فقرہ (۵) سیت سندھیوں کو اُن کی قلیل معاش میں ڈریس تیار کرنے کے لئے مجبور کرنا ہرگز درست نہیں۔ (دیکھو مراسلہ معتمد مال نشان (۹۴۳۴) مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۱۵ف)۔

معاش نیڑری | **دفعہ (۱۰)** جب کبھی کسی نیڑری کا تقرر کیا جائے تو اُس کی معاش کا انتظام کرنا تعلقدار ضلع کا اختیار ہے۔ (دیکھو مراسلہ مال نشان (۲۱۸۴۳) مورخہ ۳۱ خورداد ۱۳۳۲ف)

بقایا اسکیل سیت سندھیان و نیڑریان | **دفعہ (۱۱)** جس طرح مقدم پٹواری کے بقایا اسکیل ایک سالہ کا اختیار تحصیلدار کو دیا گیا ہے اُسی طرح سیت سندھی اور نیڑری کا بقایا اسکیل ایکسالہ ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور یہ بھی ملازمان دیہی ہیں۔ (دیکھئے گشتی مالگزاری نشان (۱۷) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۴ف)

نوٹ مولف میری رائے میں یہ گشتی بطور ضمیمہ گشتی نشان (۲۷) ۱۳۲۳ف سمجھا جائے اور اسکیل کو پوٹگی سمجھنا چاہیئے کیونکہ سیت سندھیوں اور نیڑریوں کو اسکیل نہیں دیا جاتا۔

عدم مسدودی معاش | **دفعہ (۱۲)** نیڑریوں کی تالاب شکست ہو جانے سے معاش قائم نہیں رہ سکتی لیکن ایکسال معاش مسدود نہ ہونا چاہیئے اگر تالاب ایکسال میں ترمیم درست ہو سکتا ہے تو معاش نقدی یا اراضی بحال رکھنا چاہیئے۔ (دیکھو گشتی مال نشان (۳۰) مورخہ ۵ خورداد ۱۳۱۴ف)

ادائی ماہوار | **دفعہ (۱۳)** سیت سندھیوں کی ماہوار ہر تین ماہ پر ادا ہونا مناسب ہے اس لئے کہ دو روپیہ ماہوار کے لئے ہر مہینہ پر حاضر مستقر تحصیل ہونا باعث تکلیف ہے اور اُنکی تنخواہ کی منظوری کا اختیار تحصیل کو ہے۔ (دیکھئے مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۷۵۵) مورخہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۵ف)

سررشتہ تعلیمات | **دفعہ (۱۴)** سررشتہ تعلیمات کو جس قدر سیت سندھیوں کی ضرورت ہو اُن کی فراہمی تو موجودہ سیت سندھیوں کے قرابتداروں یا ٹھکیداروں سے کر دی جائے لیکن اُن کی تنخواہ سررشتہ تعلیمات سے ادا ہوگی۔ لیکن اُن کی فراہمی سررشتہ مال سے متعلق رہے۔ (دیکھئے گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف)

قواعد سربراہی وبیگاریاں

اقتدارات صوبہ داران

دفعہ (۱۵) ہر ایک فوج کی سربراہی کے لئے صوبہ داروں کو (صمار) تک صرف کرنے کا اقتدار ہے۔ یہ رقم خزانہ سے پیشگی حاصل کی جائیگی۔ اور طریل لشکر سے وصول کر کے ادائی مبادلہ کے ذمہ دار تعلقدار ضلع ہوں گے۔

سربراہی کی تاکید

دفعہ (۱۶) جب صاحبان انگریز شکار کے لئے تنہا یا جمعیت کے ساتھ اضلاع پر آئیں تو ضرور ہوگا کہ عہدہ دار سرکاری جو قریب تر ہو اُن سے ملاقات کر کے اشیاء مایحتاج اور اُن کے مرکوزات خاطر سے واقف ہو کر اُس کے مطابق سربراہی کرے اور اُن کی آمد کی خبر معلوم ہوتے ہی اشیاء مایحتاج فراہم کر کے اور واجبی نرخ سے اُن کو دیوے سربراہی کے لئے جوانوں یا عہدہ داروں کو بھیجنا ممنوع ہے۔ (دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۲۸) و مراسلہ معتمد مال نشان (۹۳۲۲) ۱۳۱۵ف موسومہ گلبرگہ شریف۔

جمعیت سرکار عظمت مدار کے گھوڑوں کی سربراہی کے گھانس

دفعہ (۱۷) جمعیت سرکار عظمت مدار مرور کے وقت ان کے گھوڑوں کی گھانس کا اہتمام نہایت درستی کے ساتھ کیا جائے تاکہ جمعیت کو بالکل تکلیف نہ ہو۔

ممانعت سربراہی شراب

دفعہ (۱۸) نہایت احتیاط کیا جائے کہ اہل جمعیت کو شراب نہ بیچی جائے والا شراب فروش گرفتار ہو کر پولیس کے تفویض کیا جائے گا۔ (دیکھو گشتی صدر محاسبی نشان (۳) ۱۳۰۵ف مندرجۂ جریدہ ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۸۶ھ و یکم جمادی الثانی ۱۲۸۷ھ

اخلاق اور رسید دینے کی تاکید

دفعہ (۱۹) فرودگاہ لشکر پر اشیاء مایحتاج بقدر کفایت مہیا رکھے جائیں اور قیمت کی رسید بلا تکلف دیجائے اور ہر ایک امر میں اُن کے ساتھ اخلاق سے پیش آنا چاہئے

احکامات بیگاریاں

سربراہی و اجرت بیگاریاں و کرایہ بنڈیاں

دفعہ (۲۰) بر بنار تحریک صاحب عالیشان بہادر یہ امر زیر غور تھا کہ آیا اشتہار مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ یکم اردی بہشت ۱۳۰۲ف جو اجرت بیگاریاں کے متعلق جاری ہوا تھا کچھ ترمیم ہو۔ پس قواعد ذیل نافذ ہوتے ہیں۔ اگر صوبہ دار صاحبان اسمات کو اس امر کی ضرورت ہو کہ عہدہ داران مال و کوتوالی کس طریق سے بیگاریوں کو اجرت دیا کریں

تو ممکن ہے کہ موسم بارش میں ایک کمیٹی منعقد ہو اور وہ اُن قواعد کا ایک ضمیمہ مرتب کریں۔ (دیکھو گشتی نشان (۹) مورخہ ۲۱ ہاڑ دی بہشت ۱۳۱۶ ف و گشتی صدر المہام نشان (۶) ۱۳۲۹ ف)

قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

مرد فی میل (۶ ہر) پائی　　عورت فی میل (۴ ہر) پائی

بچہ فی میل (۳ ہر) پائی

باربرداری

یابو فی میل ایک آنہ　　خچر فی میل ایک آنہ

گدھا فی میل (۶) پائی　　جفت بیل معہ آدمی فی میل دو آنہ (۲ ر)

اونٹ فی میل دو آنہ　　بغیر بیل کی بنڈی فی میل (۶) پائی

بنڈی معہ بیل و آدمی فی میل تین آنہ　　کھاچر معہ بیل و آدمی فی میل دو آنہ

نوٹ ۱۔ ٹانگہ یا جھٹکہ یا اور کوئی غیر معمولی سواری ہو یا کسی مقام پر زیادہ قیام کرنا ہو تو حسب معاہدہ باہمی اجرت کا تصفیہ ہوگا۔

(۲) اگر کسی دکاندار کو عہدہ داران دورہ کنندہ کی سربراہی کے لئے اپنی دکان کا مال کیامپ پر بھیجنے کے لئے لیجانا پڑے تو اُس کو بازار کے نرخ سے کسی قدر زیادہ قیمت دیجائیگی۔

(۳)۔ دفتر تحصیل سے یا افسر متعینہ کیمپ کی طرف سے ایک نرخنامہ دیا جائیگا۔ اور اُسی کے لحاظ سے خرید کردہ مال کی نقد قیمت اُسی مقام پر ادا کی جائیگی۔

(۴)۔ جو اشیا کیمپ میں یا جن کا ملنا ممکن نہیں طلب نہ کئے جائیں گے۔

(۵)۔ ان قواعد کی خلاف ورزی جرم میں داخل ہوگی اور باستثنائے یوروپین و امریکن اس امر کی دریافت تحصیل کے اختیار میں ہوگی جو حسب ضابطہ اُس کی کارروائی کرینگے اور اگر اشیا سربراہی کردہ کی قیمت یا بنڈیوں کا کرایہ وغیرہ دینے سے انکار کیا جائے تو تحصیلدار کو اختیار ہوگا کہ خاطی کا اسباب ضبط کرکے واجب الادا رقم کے دلانے کا انتظام کریں۔

(۶)۔ اگر کسی یوروپین یا امریکن کی جانب سے اُن قواعد کے خلاف عمل کیا جائے تو براہ راست

بموجب ترمیم گشتی مال نشان (۷) مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۳ ف

معتمد صاحب مال کے پاس فوراً رپورٹ پیش کیجائے۔ (دیکھو گشتی نشان (۳۰) ۱۳۴۰ف و گشتی نشان (۱۴) ۱۲۹۹ف)

ایک موضع میں بیگاری کم ہوں تو دوسرے موضع سے مدد لینا

دفعہ (۲۱) اگر بیگاری ایک موضع میں کم رہیں اور زیادہ بیگاریوں کی ضرورت ہو تو دوسرے موضع سے مدد لینا چاہئے۔

سیت سندھیوں و نیٹرریوں کی رقم سے بھی پٹیل پٹواری کی اسکیل پانے کے مستحق ہونگے

دفعہ (۲۲) نیٹرریوں کے متعلق بھی مثل سیت سندھیوں کے عمل ہونا چاہئے کہ اُن کی معاش سالانہ چوبیس روپیہ جمع و خرچ کے بعد جو رقم زیر سیت سندھی و نیٹرریوں کی ذاتی کاشت کے بابت وصول ہو پٹیل پٹواری اسکیل پانے کے مستحق ہوں گے۔ ہر دو کا عمل یکساں ہوگا۔ گشتی معتمدی مال نشان (۱۸) ۱۳۱۴ف معاش سیت سندھیان ہر ایک سیت سندھی کی (للعہ۲۴) معاش سالانہ ہوگی۔ اور اُس چوبیس روپیہ سالانہ کے معاوضہ میں اُس قدر محاصل کی زمین اُن کی خود کاشت سے یا اراضیات اُفتادہ غیر مقبوضہ رعایا میں سے عام ازیں کہ خشکی ہو یا تری یا دونوں قسم کی حسب خواہش اُن کے بجائے کہ یہ زمین جیسا کہ اُس وقت عملدرآمد ہے مشروط الخدمت پولیس دیہی کے مد انعام میں کاغذ سرکاری سے منہا رہے گی۔ (دیکھو رزولیوشن معتمد مال نشان (۲۲) واقع ۱۲ بہمن ۱۳۰۳ف) تقرر سیت سندھیان تمامی دیہات خالصہ میں خواہ مرہٹواڑی کے ہوں یا ملنگانہ یا کرناٹک کے بندوبست شدہ ہوں یا غیر بندوبست شدہ بحساب فی سو ۱۰۰ مکان ایک نفر سیت سندھی مقرر کیا جائیگا۔ اور جن دیہات میں اس وقت تک کوئی سیت سندھی مامور نہ ہوں وہاں بھی سیت سندھی کا تقرر لازمی ہوگا۔ اور جس موضع میں سو ۱۰۰ سے کم مکان ہوں تو اس موضع کے لئے بھی ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ ہر ایک موضع بے چراغ اور ویران میں جہاں کی زمینات کو پالکار مزارعین کاشت کرتے ہیں۔ ایک نفر سیت سندھی مقرر ہوگا۔ (دیکھو گشتی نشان (۳۳) ۱۲۸۹ف و گشتی مال نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۱۲ف)

سیت سندھیوں کے فرائض

دیہات کے ہر سیت سندھی خواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہوگا۔ کہ ماتحتی میں اہلکاران کوتوالی و پولیس پٹیل دیہی کے رہکر اپنے تھانہ کے عہدہ دار کو توالی کو حسب ذیل واردات کی خبر پہنچائے۔

اور ۲۶ سندھمبر اسکے کہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۴۵) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۹ف ہر سو گھر کیلئے ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔

(الف) ہر ایک غیر فطرتی مشتبہ ناگہانی موت کی جو اس کے علاقہ میں واقع ہو۔
(۲) ہر ایک قتل۔ زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر۔ آتش زنی۔ نقب۔ تخلیص سکہ۔ ضرر شدید۔ بلوہ۔ پناہ دہی مجرمان اشتہاری۔ بچوں کو چھوڑ دینا۔ اخفاء ولادت۔ زہر خورانی۔ دزدی اطفال۔ مداخلت بیجا بخانہ کی اس کے علاقہ میں واقع ہو۔
(۳) جرائم مذکورہ بالا کے اقدام اور اعانت کی خبر بھی دینا ضرور ہے۔
(ب) سیت سندھی کو لازم ہوگا کہ دیہات متعلقہ کے ان جھگڑوں اور نزاعوں سے اہلکاران کوتوالی کو اطلاع دیتے رہیں جس سے غالباً بلوہ ہونے کا اندیشہ ہے۔
(ج) سیت سندھی کا فرض ہے کہ مجرمان اشتہاری اور نیز ان اشخاص کو جو جرائم مذکورہ ضمن (۲)، (الف) کا ارتکاب کرتے ہوئے پائے جائیں گرفتار کریں۔
(د) سیت سندھی کا کام ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں اشخاص بدمعاش اور مشتبہ کی چال چلن پر نظر رکھے اور اُن کے آمد و رفت کی اطلاع اہلکاران کوتوالی کو دیتا رہے۔ (دیکھو رزولیوشن عدالت وکوتوالی بابتہ ۱۳۱۹ الف) سیت سندھیوں کو جن امور کی اطلاع دینا محکوم ہے سیت سندھی بروقت حاضری تھانہ مفصل ذیل کی اطلاع دیں گے۔ حیات و ممات گاؤں میں موجودگی یا آمد کسی شخص یا گروہ جرائم پیشہ یا جادو سحر کردگی۔ گاؤں میں ہیضہ یا چیچک کے شیوع کی۔ غائب ہو جانا اطفال یا مویشی کا جانور کا بکثرت ضائع ہونا بغرض سراغ رسانی دزدی اطفال وغیرہ سیت سندھیوں سے حفاظت کا کام اور پہرہ کا اور بدرقہ وغیرہ کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ فرائض سیت سندھیاں دربارہ اطلاع دہی جرائم۔ دیہات کے ہر سیت سندھی پر خواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہوگا کہ ماتحتین اہلکاران پولیس [illegible] وہ کے اپنے تھانہ کے عہدہ دار کوتوالی کو امور ذیل کی خبر پہونچائے۔
(الف) (۱) ہر ایک غیر فطرتی ناگہانی موت کی اطلاع اس کے علاقہ میں واقع ہو۔
(۲) ہر ایک فعل زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقہ۔ ضرر شدید وغیرہ۔ تنبیہہ:۔ سندھیوں کو اُن کے فرائض منصبی سے جدا کر کے خانگی کاموں میں لگانا اُن سے غیر متعلق کام لینا بالکل ناجائز ہے اور عہدہ داران ایسا کریں گے وہ قابل بازپرس متصور ہونگے۔
حاضری سیت سندھیاں:۔ سیت سندھی بجز اُس صورت کے جو مذکورہ بالا میں بیان کئے گئے ہیں

اپنے علاقہ کے تھانہ جات پر رپورٹ کے لئے اوقات مفصل ذیل پر حاضر ہوا کریں گے۔

۱۔ اگر تھانہ ایک کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہ ہو تو ہر روز۔

۲۔ اگر تھانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہ ہو تو ہفتہ میں دو بار۔

۳۔ اگر تھانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہو تو ہفتہ میں ایک بار۔

اگر گاؤں میں ایک سے زائد سیت سندھی ہو تو اُن کو باری باری سے رپورٹ کے لئے بھیجنا پولیس پٹیل کا کام ہے۔

توضیح۔ سیت سندھی کی حاضری حسب ہدایت متذکرۂ بالا تھانہ پر برابر لکھی جایا کرے۔ رپورٹ حیات و ممات۔ سیت سندھیوں کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے علاقہ کے حیات و ممات کی رپورٹ روزانہ پولیس پٹیل کو دیا کرے۔ سیت سندھی اور پولیس پٹیل کی ذمہ داری ہرکاوٹیہ کے متعلق سیت سندھی و پولیس پٹیل کو لازم ہوگا کہ کسی ہرکارۂ ٹپہ کو کسی خاص درجہ سے حفاظت یا قیام کی ضرورت ہو تو حتی الامکان اُس کی حفاظت اور شب کے قیام کے لئے انتظام مناسب کرلے۔

قواعد بلوتہ داران

حقوق بلوتہ داران کی صراحت | دفعہ (۱) ادائی حقوق بلوتہ داروں کے متعلق عام مراسلہ محکمۂ مال نشان (۳۰۵) مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۲۰ف موسومہ صوبہ دار صاحب گلبرگہ) اراضی کاشتکاران اور اراضی تحت تالاب کے کاشتکاروں میں کوئی فرق نہ سمجھا جائے خواہ اُس نے اراضی ہراج میں لی ہو یا پٹہ پر۔

۲۔ رجسٹر بلوتہ داران و دعاوے بلوتہ داران | دفعہ (۲) ہر ایک موضع میں ایک کتاب بلوتہ داروں کی

گشتی محکمۂ مال نشان (۲) ۱۳۳۱ف و ۹۶۶ ۱۳۳۱ف | بقید بلوتہ و اشیاء بلوتہ مرتب رکھی جائے تا نزاع کے وقت تصفیہ کے لئے کام آئے اگر بلوتہ داروں کو رعایا بلوتہ نہ دے گی سرکار بجبر دلوادے گی۔ یہ بات مشتہر کردی جاوے اور تحصیلدار اور عملۂ تحصیل اپنے دورہ میں اس تحقیقات کو اپنے ابواب تنقیح میں شامل کریں۔ اگر معلوم ہو کہ بلوتہ نہیں دیا گیا ہے تو فوراً دلوادیں پٹیل پٹواری ذمہ دار ہیں کہ رعایا کی شکایت زبانی پر تصفیہ کر دیا کریں۔ اور تحصیلدار پاس یہ شکایت سادہ کاغذ پر

سنی جاویگی ۔ اور زبانی بھی تحصیلدار کے حکم کو اگر رعایا رنہ مانیگی تحصیلدار مجاز ہونگے کہ رعایا پر بعد پانچ روپیہ تک جرمانہ کریں ۔ اس قسم کی نالشیں ایک سال تک سادہ کاغذ پر مسموع ہونگے ۔ اس کے بعد مثل اور نالشوں کے [illegible] ہوگا ۔ رجسٹر مذکور کی ترتیب کے لئے اگر رواج قدیم مستحق نہ ہو تو پنچایت سے بلوتہ طے کیا جاوے گا ۔

۲ ۔ بذریعہ مراسلہ مجلس مال نشان (۱۷۱۶) ۱۳۰۱ ف موسومہ صوبہ بیدر یہ صراحت ہوئی ہے کہ ایسی تحقیقات کا تعلق موزنیدار یا امین کو توالی [illegible] نہ ہوگا ۔

۲ ۔ بلوتہ داروں کے اقسام اور معاش بلوتہ کے احکام

گشتی معتمد مال نشان (۱) ۱۲۹۹ ف و (۲) ۱۳۰۸ ف

دفعہ (۳۴) بلوتہ دار دو قسم کے ہوتے ہیں ۔ (۱) وہ جو سرکار اور رعایا دونوں کی خدمت کرتے ہیں جیسے مہتر، چمار وغیرہ (۲) وہ پیشہ ور جو رعایا کا خاص کام کرتے ہیں ۔ مثلاً بڑھئی ۔ لوہار وغیرہ قسم اول کو اراضی انعام کی چوتھائی بھی معاف کی جائے اور پیشہ وروں سے چوتھائی بدستور لیجائے (۳) بذریعہ مراسلہ معتمد مال نشان (۲۷ ۔ ۳۳) ۳۰ آبان ۱۳۱۳ ف موسومہ صوبہ بیدر و نشان (۵۲۱) ۱۳۰۵ ف موسومہ صوبہ بیدر یہ تصریح ہوئی ہے کہ گشتی نشان (۱) ۱۲۹۹ ف کے لفظ (بدستور) سے یہی مراد ہے کہ سابق سے جس طرح پیشہ وروں سے چوتھائی لی جاتی ہے ویسی ہی لیجانی چاہیئے ۔ (چوتھائی انعام کا اطلاق اب انھیں زمینوں پر ہوگا جن پر اس گشتی کے موافق چوتھائی محاصل کا لیجانا قرار پایا ہے پس اگر کہیں چوتھائی نہ لیجاتی ہو یا نصف محاصل لیا جاتا ہو یا سالم معاف ہو تو انکی فوری اصلاح کیجانی چاہیئے اور حسب گشتی متذکرۂ بالا جملہ پیشہ ور بلوتہ داروں سے ان کی اراضی انعام کے مقررہ محاصل کی چوتھائی وصول بہ سرکار ہونا چاہیئے اگر بلوتہ دار اپنی خوشی سے اراضی انعام کا راضی نامہ دیدے تو پھر اس کی بحالی بغیر منظوری سرکار نہ ہوسکے گی ۔ اگر بلا پیش ہونے راضی نامہ کے باسباب خارج الاقتدار زمین افتادہ رہ جاوے تو مثل مزارعین کے ان کے ساتھ برتاؤ ہوگا اور یہ صورت تلنگانہ سے مخصوص ہوگی ۔ (۳) بذریعہ گشتی مجلس مال نشان (۲۷) ۱۳۰۸ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ بلوتہ داروں کے انعامات جن کو سررشتۂ انعام نے ضبط کیئے ہوں وہ سب بحال کیئے جائیں ۔ زمانۂ ضبطی کا محاصل ان کو نہ ملیگا ۔ (۴) بذریعہ مراسلہ معتمد نشان (۱۶ ۲۱۴) ۱۲۹۷ ف موسومہ صوبہ ورنگل یہ حکم ہوا ہے کہ جاگیرات منضبطہ میں خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر جاگیری عمل میں

بلوتہ داروں کو کوئی انعام مقرر نہ تھا تو اب جدید انعام نہ دیا جائے گا۔ رعایا و زراعت پیشہ سے غلہ یا نقدی کا جیسا دستور پہلے سے مستعمل ہو وہی بحال رہنا چاہیئے۔ (۵) بذریعہ گشتی معتمد مال نشان (۱۶) ۱۲ اسفندار ۱۳۲۱ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ انعام بلوتہ داران میں حدود قدیمہ بلا لحاظ کم و بیشی رقبہ بحال رہنے چاہییں جیسا کہ مراسلہ محکمہ مال (۱۶/۸۶) ۲۸ امرداد ۱۲۹۶ف میں صراحت ہوئی ہے۔ جن انعامات کے حدود قدیمہ نہیں معلوم ہو سکتے یا ان کی نسبت اطمینان نہیں حاصل ہوتا ایسی اراضی کی نسبت اگر رقبہ میں بروئے پیمائش بندوبست بمقابلہ دفتر دیہی اضافہ پایا جائے اور یہ اضافہ بیس فیصدی کے اندر ہو تو اس پر کوئی لحاظ نہ ہونا چاہیئے ایسا رقبہ زائد بھی انعام بلوتہ میں داخل سمجھا جائے اور اگر رقبہ اضافہ شدہ کی مقدار فیصدی بیس سے زائد ہو تو رقبہ زائد شریک خالصہ اور بتقرر دوبارہ بطور پٹہ بلوتہ دار کے قبضہ میں بحال رکھا جائے۔ نیز بلوتہ دار بلا ادائی رقم یکفصلہ کاشت کے مستحق ہیں اور دوسری فصل کے لئے بموجب دفعہ (۵۳) قواعد بندوبست اضلاع میدک واندور اس فصل کا سہ ربع دوبارہ مثل دیگر انعام داران اُن سے وصول ہونا چاہیئے۔

(۶) انتقال اوطان بلوتہ دار کی نسبت تعلقدار اول کا اقتدار گشتی مجلس مال نشان (۳۲) ۱۳۰۴ف

دفعہ (۴) آئندہ سے انتقال اوطان بلوتہ داروں کا اقتدار اول تعلقدار ضلع کو عطا کیا جاتا ہے۔

۶۔ منظوری وراثت و تبنیت و معافی غیر حاضری کی نسبت تحصیلدار کا اقتدار گشتی مجلس مال نشان (۲ نمبر) ۱۳۱۴ف	دفعہ (۵) (۱) بلوتہ داروں کی وراثت اور ان کی تبنیت کی منظوری کا اقتدار تحصیلدار کو عطا کیا جاتا ہے

(۲) بذریعہ مراسلہ دفتر مالگزاری نشان (۳۳۴۰) ۱۸ اسفندار ۱۳۱۸ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد یہ صراحت ہوئی ہے کہ بلوتہ دار اس لئے دریافت انعام سے مستثنیٰ ہیں کہ انکی معاش معاش انعامی نہیں ہے پس اُن کی وراثت کی کارروائی سرکار سے ضروری نہیں ہے۔ ہرگاہ بلوتہ دار کی وراثت کا اقتدار تحصیلداروں کو ہے تو اُن کی غیر حاضری کی معافی کا تصفیہ بھی انھیں کے اقتدار میں ہے

۷۔ بحالت لاوارثی یا غیر حاضری بلوتہ دار وطن انتظام اور اقتدار احکام	دفعہ (۶) اگر بلوتہ دار لاوارث

مراسلہ مجلس مال نشان (۹۸۶) شہ ۱۳۳۱ ف مو سو مہ صوبہ بیدر	فوت ہو تو نیز بلوتہ دار کا تقرر اول تعلقدار

کے اقتدار میں ہے۔ بذریعہ گشتی مال نشان (۴۳۰) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۱۹ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ یہی اختیار اول تعلقداروں کو نیٹریوں کی بھی نسبت حاصل ہوگا۔ بذریعہ گشتی محکمۂ مال نشان (۴۵) ۳۰ شہریور ۱۳۲۴ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ (۱) اگر وطن ـ بلوتہ داری پر کوئی دوسرا شخص عارضی طور پر قابض ہو تو اس کی منظوری کا اقتدار تحصیلداران تعلقات کو حاصل رہے گا۔ گو ایسا اقتدار کتنی ہی مدت کے لئے کیوں نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہوگی کہ ورثاء حصہ داروں کا انتخاب ہو اور مدت کا تعین ہو۔ اور مدت معینہ گذر جانے کے بعد پھر توسیع بھی نہ ہو۔

(۲) عارضی انتظام کے واسطے ورثاء یا حصہ دار موجود نہ ہوں یا موجود ہوتے ہوئے ادائی خدمت کے لئے راضی یا اہل نہ ہوں تو غیر شخص کے عارضی تقرر کا اقتدار بلا قید مدت دوم و سوم تعلقداروں کو حاصل ہوگا لیکن ایسی درخواست ذریعہ تحصیل بہ تعین مدت مناسب پیش ہوگی مدت منظورہ ختم ہونے پر اور توسیع بھی ہو سکے گی۔

(۳) مدت منظور کردۂ تحصیلدار یا دوم سوم تعلقداران گذرنے کے بعد ایک سال تک بلوتہ دار حاضر نہ ہو تو یا توسیع کی درخواست نہ کرے تو بہ اجرائی اشتہار کار برداری ورائت ہونی چاہیئے۔

(۴) اگر بلوتہ دار احکام کے خلاف بطور خود بلا اجازت عہدہ دار مجاز اپنے وطن پر کسی کو قابض کرادے تو اصل وطندار اور منتقل الیہ مستوجب جرمانہ ہونگے جس کی مقدار محاصل معاش بلوتہ داری کے ایک ربع ہو سکے گی اور اس سزا کا اقتدار تحصیلداران تعلقات کو حاصل رہے گا اور اس کا مرافعہ ضلع میں ہوگا اور فیصلہ ضلع قطعی لیکن بوجہ معقول نگرانی محکمۂ صوبہ داری میں ہو سکے گی۔

(۵) وطن بلوتہ داری پر ایک شخص کا مال سے مستقل تقرر ہو جانے کے بعد کسی شخص کو بربنار حقیت دعویٰ ہو تو اس کو عدالت دیوانی میں حسب ضابطہ چارہ کار اختیار کرنا چاہیئے۔

(۶) بلوتہ دار کا کوئی حصہ دار اپنے حصہ پر قابض ہو اور بلوتہ دار بلاوجہ اپنے حصہ دار کا حصہ نہ دینا چاہے تو دلاپانے حصہ کا دعویٰ تاریخ بیدخلی سے (۳) سال تک مال میں اشاسپ مروجہ تحصیل پر بلا قید رقم سماعت و فیصل کرنے کے تحصیلداران تعلقات مقتدر رہیں گے۔ اور ان کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ و نگرانی حسب فقرۂ (۴) ہوگی۔

۷۔ حصہ دار بغیر قابلیت حسب ضابطہ بصیغہ عدالت اپنے حصہ کے متعلق کارروائی کر سکتے ہیں۔ بصیغہ مال سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

۸۔ احکام متذکرہ بالا صرف اُن بلوتہ داروں سے متعلق ہونگے جن کو اراضی انعام یا کوئی معاش سرکار سے مقرر ہے۔

۷۔ بلوتہ داروں کو آیا پٹی راست رعایا سے ملیگی | گشتی مجلس مال نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۲ ف

دفعہ (۷) آئندہ سے بلوتہ داروں کے لئے کوئی آیا پٹی رعایا سے وصول نہ ہوگی بلکہ رعایا بطور خود بلوتہ داروں کو دیگی۔

۸۔ بلوتہ داروں کی سزا کیلئے موقوفی و تقرر جدید | گشتی محکمہ مال نشان (۳۳) سنہ ۱۳۱۲ ف

دفعہ (۸) بلوتہ دار اگر متمردی سے اپنا کام نہ کریں تو اُنکی موقوفی اور شخص جدید کے تقرر کا اختیار اول تعلقدار کو حاصل ہے جس کا مرافعہ یا نگرانی صوبہ داری میں ہوگی۔ تقرر جدید ورثا حصہ داران سے ہوا کرےگا غیر وطندار کے تقرر کے لئے صوبہ داری کی منظوری درکار ہوگی جو تابع مرافعہ و نگرانی محکمۂ سرکار ہوگی۔

۹۔ تحصیلدار کا اقتدار جرمانہ کے متعلق | گشتی محکمہ معتمد مال نشان (۷) سنہ ۱۳۰۵ ف و (۱۲) سنہ ۱۲۹۶ ف

دفعہ (۹) اگر بلوتہ دار باوجود حکم تحصیلدار رعایا کا کام نہ کریں تو اُن پر بہ علت عدول حکمی دو چار آنہ جرمانہ کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ بلوتہ داروں کا راضی نامہ | گشتی محکمہ مال نشان (۱۰) سنہ ۱۳۰۴ ف

دفعہ (۱۰) بلوتہ دار اپنے اراضی بلوتہ کا راضی نامہ دینے کے بعد اُس کو بجز منظوری سرکار پھر زمین پر قبضہ دیا جائیگا۔

۱۱۔ ہراج وطن بلوتہ داران کی ممانعت | مراسلہ مجلس مال نشان (۱۴) سنہ ۱۳۰۵ ف موسومہ صوبہ اورنگ آباد

دفعہ (۱۱) دہیڑوں کو اُن کی کارگزاری کے معاوضہ میں رعایا سے بلوتہ ملنا چاہئے۔ وطن دہیڑگی کا ہراج منجانب سرکار کبھی نہ ہونا چاہئے۔

۱۲۔ انعامات بلوتہ داران ڈگری عدالت میں قرق نہ ہونگے | گشتی محکمہ مالگزاری نشان (۷، ۱۳ اسردے) سنہ ۱۳۲۴ ف

دفعہ (۱۲) انعامات بلوتہ داری و خدمتی جو بشرط خدمت عطا ہوئے ہیں اور معاش خدمتیان دیہی ہیں لہذا قرقی عدالت سے بہ علت ڈگری مستثنیٰ ہیں اور تعریفات انعامات شاہی کے تحت میں داخل ہو سکتے۔

۱۳۔ اجرائی نمونہ اطلاع فوتی پٹہ داران اراضی | گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری نشان (۳۹) سنہ ۱۳۲۶ ف

دفعہ (۱۳) اب تک فوتی پٹہ دار کی اطلاع کے متعلق کوئی نمونہ تختہ مرتب و رائج نہ تھا۔ صوبہ دار صاحب میدک نے ایک نمونہ تختہ مرتب کرکے اپنی سمت میں نافذ اور محکمۂ ہذا میں اطلاع دی۔ چونکہ تختہ مجوزہ صوبہ دار صاحب

مبارک درست اور اس سے دیگر صوبہ دار صاحبوں کو بھی اتفاق ہے ۔ لہٰذا بذریعہ گشتی ہذا حسب ذیل شائع کیا جاتا ہے :-

اس تختہ کے مطابق زبان مروجہ اور اردو میں دو دو فارم کی ایک کتاب پٹیل پٹواریوں کو دیجاوے تاکہ وہ فوتی پٹہ دار کی اطلاع اس نمونہ کے مطابق تحصیل میں دے کر دوسرا حصہ دفتر ہی میں رکھیں اس طریق عمل سے بہت سے خدشات دور اور پٹیل پٹواری کو غلط اطلاع دینے کا موقع نہ مل سکے گا۔ اور کارروائی وراثت میں بے وجہ دیر واقع نہ ہوگی ۔

نمونہ تختہ اطلاع فوتی پٹہ داران

نشان سلسلہ (   ) پرچہ اطلاع فوتی پٹہ دار تعلقہ (   ) ضلع (   ) موضع (   )

صوبہ (   ) بابتہ ۱۳ سالہ ف

نشان	نام فوت شدہ پٹہ دار مع ولدیت و سکونت	تاریخ وفات	نمبر شمار حسابات پٹہ داران متوفی	نمبر	رقبہ	نام وارثان مع ولدیت و سکونت	نام کنندہ اطلاع مع کیفیت	دستخط و کیفیت تحصیلداری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

بلوتہ داروں کی معاش وراثت مثل پٹہ داروں کے ہونی چاہیئے ۔

دفعہ (۱۴۲) ذریعہ گشتی نشان (۳۹) ۱۳۲۷ ف وراثت پٹہ داران کے متعلق ایک نمونہ تختہ شائع کیا گیا ہے کہ اس تختہ کے مطابق زبان مروجہ اور اردو میں دو دو فارم کی ایک کتاب پٹیل و پٹواریوں کو دیجائے تاکہ فوتی پٹہ داران کی اطلاع اس نمونہ کے مطابق تحصیل میں دیکر دوسرا حصہ

دفتر دیہی میں رکھیں کیونکہ اس سے بہت سارے خدشات دور اور نیز پٹواریوں کو بلحاظ اطلاع دینے کا موقع نہ مل سکے گا۔ اور کارروائی وراثت میں بے وجہ دیر نہ ہو سکے گی۔ صوبہ دار صاحب صوبہ میدک نے تحریک کی کہ بلوتہ داروں کی وراثت کا تصفیہ بھی بنظر سہولت کار دفتری پٹیل پٹواری کی رپورٹ اور تختہ متذکرۂ بالا کے مطابق مثل پٹہ داران کے ہونا چاہئے اور عذرداری کے لئے ایک سال کی مدت مقرر اور اس کا تصفیہ ڈویژن سے ہونا چاہئے۔ اس بارے میں انسپکٹر جنرل صاحب مال سے مشورہ لیا گیا اور باتفاق رائے صاحب موصوف حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے بلوتہ داران کی وراثت کا تصفیہ مثل وراثت پٹہ داران تختہ منظورہ کے مطابق بتوسط پٹیل پٹواری ہوا کرے اور عذرداری کے لئے ایک سال کی مدت دیجاتی ہے۔ اگر اس مدت میں عذرداری پیش ہو تو اس کا تصفیہ ڈویژنل افسر کریں گے۔ یہ تجویز بحق عذردار مفید اور اس کو انصاف حاصل کرنے کا اچھا موقع حاصل رہے گا۔

مندرجہ گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی نشان (۳۱) ۱۳۲۸ف

تعین اراضی بلوتہ داران	دفعہ (۱۵)

ذریعہ گشتی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۲ف اجزائی بلوتہ کے لئے حسب ذیل معیار قرار پایا تھا۔

(۱)۔ بڑے مواضعات نیز مواضعات موقوعہ شاہراہ میں دہیڑوں کو (سے) یکر خشکی سالم بحاظ نجار۔ لوہار۔ گاؤدر۔ کمہار۔ حجام۔ بھوئی وغیرہ کو (مـ) یکر خشکی باخذ ربع محاصل۔

(۲) چھوٹے مواضعات کے دہیڑوں کو (عـ) یکر چھوٹے مواضع کے دیگر بلوتہ داروں کو (ـ) یکر فی مواضع تین میل کے حلقہ میں۔

(۳)۔ شرط عطائے انعام جن مواضع کے لئے مقرر ہوں۔ وہاں مستقل سکونت رکھی جائے گی۔ سکونت مستقل نہ ہو تو انعام مسدود اور دوسرے ساکنین اور پیشہ انجام دینے والوں کو کر دیا جائیگا۔ و نیز تعلقدار ہنیسبہ عالی اپنے اختیار تمیزی سے اس کا تعین کرکے ذریعہ تختہ ضلع سے منظوری حاصل کریں گے۔

اس گشتی کے متعلق مختلف دفاتر مال سے مختلف مفہوم لیا جاکر تحریکات پیش ہوئے ہیں کہ:۔

۱۔ ورنگل سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ اس گشتی کی تعمیل فی الوقت ہوگی یا آئندہ معاش موجودہ بلوتہ داریوں کی زیادہ ہو تو کمی کر دی جائے گیا۔

۲۔ ضلع میدک نے یہ سوال کیا ہے کہ اگر خارج از کھاتہ اراضی موجود نہ ہو تو بر میوک سے

بھوڑی کر کے اس کی تکمیل کیجا سکتی ہے یا کیا؟ اگر پرمیوک بھی کافی نہ ہو تو اراضی مزروعہ سے انتخاب کیا
جا سکتا ہے یا کیا؟
۳. محبوب نگر سے الفاظ (فی موضع تین پل کے اندر) کے نسبت صراحت چاہی گئی ہے۔
۴۔ اگر کسی موضع میں سابق سے کسی بلوتہ دار کو زمین ہو تو زیر زمین دیجا سکتی ہے یا نہیں؟
۵۔ مہتمی بندوبست ورنگل نے خواہش کی ہے کہ بزمانہ رویژن تعین اراضی بلوتہ کا اختیار الندگاران
مہتمم بندوبست کو دیا جائے۔
بملاحظہ واقعات مندرجۂ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ زمانہ موجودہ میں بقدر ضرورت ممالک محروسہ
سرکار عالی میں انعامات کافی تعداد میں موجود ہیں جن سے دہیڑ مانگ وغیرہ مستفید ہو کر سرکاری خدمات
انجام دیتے ہیں اور اس کے علاوہ اجرت سے بھی فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ لہذا ایک حد تک سابقہ طرز
عمل میں ردو بدل کی ضرورت نہیں۔
بلوتہ داروں میں حجام۔ گاذر۔ نجار۔ کمہار وغیرہ شریک ہیں جن کو ہر موضع سے معتد بہ عوض کے
علاوہ بلوتہ حق السعی خدمات رعایا کے لئے مقرر ہے جو حکماً ان کو دلایا جاتا ہے۔ زمانہ گذشتہ میں گو وہ
سرکاری خدمات انجام دیتے ہوں لیکن زمانۂ موجودہ میں جب کہ ہر فرد بشر قانون و قواعد کا پابند نظر آتا ہے
تو یہ بلوتہ دار حتی الامکان سرکاری خدمات انجام دینے سے گریز کرتے ہیں اور جب کبھی انجام بھی دیتے
ہیں تو اس کا معاوضہ بشکل اجرت حاصل کر لیتے ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ گشتی کا نفاذ آئندہ سے رہے
نہ کہ ماضی سے اس لحاظ سے آئندہ ضروریات کے مدنظر حکام تحت غور کر کے تجویز کریں گے۔ یا بصورت
استثنا ترمیم گشتی کی نسبت غور کیا جائے گا (مندرجۂ گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری نشان (۸)
مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۶ف)

گشتی مصدرۂ مجلس مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۳ بہمن ۱۳۱۲ ف

نشان (۵)
متقدمہ۔ جو رقم بابت خود کاشت سیت سندھیاں انکی معاش جمع و خرچ ہو اس پر بمنظوری کو انکیل دیا جائے
ضلع رائچور سے یہ استدراک پیش ہوا ہے کہ محاصل اراضی سیت سندھیاں جو بیس روپیہ سالانہ تک

ان کی معاش میں جمع و خرچ کی جاتی ہے اور بقیہ محاصل بذریعۂ پٹیل پٹواریاں وصول ہوتا ہے۔ آیا عمالی مجمع سے بعد وضعات اس محاصل کے اسکیل وطنداروں کا حساب ہوگا یا بلا وضعات اس محاصل اراضی خود کاشت سیت سندھیاں ان کی معاش میں جمع و خرچ ہو یا جو رقم محاصل معاش سیت سندھیوں سے زائد بذریعہ پٹیل و پٹواریاں وصول ہو اس تمام محاصل جمع و خرچ شدہ وغیرہ پر پٹیل و پٹواری کو اسکیل دیا جائے پس اس استدراک ملاحظہ کے بعد عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی باتفاق رائے صوبہ داری ارشاد فرماتے ہیں۔

ا۔ کہ جب محاصل اراضی مقبوضہ سیت سندھیاں ان کی معاش سالانہ (للہ عملہ) روپیہ میں جمع خرچ ہو تو اسکی بابتہ پٹیل و پٹواریوں کو اسکیل نہیں دلانا چاہیئے کہ یہ سب کاغذی عمل ہے۔

۲۔ البتہ معاش مجرا دینے کے بعد جو رقم زائد سیت سندھیوں سے بابتہ خود کاشت وصول ہوگی اس پر پٹیل و پٹواری اسکیل پانے کے مستحق ہونگے۔ آئندہ حسبۂ تعمیل اور کوئی غلط عمل ہو رہا ہے تو اسکی اصلاح کی جائے۔

(اے۔ جی۔ ڈنلاپ معتمد مالگزاری)

گشتی مصدرہ محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۸ شہریور ۱۳۱۳ ف

نقل ان (۷۴)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی

مقدمہ ۔ اقتدار تبدیل قطعات انعام سیت سندھیاں و نیٹریاں

قبل ازیں رزولیوشن نمبر (۲۲) ۱۳۰۳ ف منظورۂ سرکار کے فقرہ (۸) میں حکم ہوا ہے کہ جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث ہو جائے یا افتادہ رہ جائے تو اول سیت سندھیان کو موقع دینا چاہیئے کہ وہ اپنی ناقص اراضیات انعامی کے بدلہ بدل لیں تبادلہ اراضیات کی منظوری کا اقتدار اول تعلقداروں کو دیا جاتا ہے اس حکم پر مہتمم صاحب بندوبست ضلع و جنگل کی جانب سے یہ استفسار ہوا کہ ضلع و جنگل متعلقہ و مولی دانامی اراضیات انعامی اضافہ وغیرہ بہت کچھ اعلان جمع کے وقت بندوبست سے نکالا جاتا ہے بادیں لحاظ تبدیل قطعات سیت سندھیوں و نیٹریوں کی اجازت بھی مہتمم بندوبست کو دی جائے تو کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ آسانی ایک ساتھ تصفیہ ہو جا سکتا ہے۔ بملاحظہ تحریک مصدرہ

... صوبہ داری ورنگل جو اس بارہ میں وصول ہوئی ہے۔

عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مہتمم بندوبست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ تخمینہ جمع بندی کی شنوائی کے وقت راضی نامہ جات منظور کریں۔ اور ایسے اراضیات کا پٹہ بعد دوسرے درخواست گزاروں کو دے سکتے ہیں تو شش اول تعلقداروں کے اقتدار تبادلہ اراضی بھی اُن کو دیا جانا مناسب ہے۔ پیشنوائی کے وقت مہتمم صاحب ایسا عمل کر سکتے ہیں کیونکہ اس سے بہتر وقت تبادلہ اراضی کا شتکاری سیت سندھیوں اور نیٹریوں کو نہیں مل سکتا۔ بہ ... حسب الحکم سرکار عمل کیا جائے۔

محمد عبدالرحیم۔ منصرم معتمد مال

گشتی محکمہ اعلیٰ مالگزاری واقع ۴ امرداد ۱۳۱۴ ف

نشان (۳۴)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی۔

مقدمہ ۔ زرینات انعامی نیٹریاں کا بوجہ شکست تالاب تا درستی بقیہ کیا جانا۔

مقدمہ مندرجہ عنوان میں بذریعہ گشتی نشان (۳۰) بابتہ ۱۳۱۳ف یہ تصفیہ ہوا ہے کہ جب کوئی تالاب شکست ہو جائے اور ایک سال میں اس کی ترمیم نہ ہو سکتی ہو تو نیٹریوں کا انعام مسدود رہے یعنے اُن سے انعامی اراضی پر دھارہ شخص اور وصول ہوگا اور جب پھر تالاب درست ہو جائے تو انعام جاری کر دیا جائے۔ گشتی مذکورۂ بالا پر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نے یہ تحریک کی ہے کہ نیٹریوں کا انعام کس کے اقتدار سے ضبط اور پھر تالاب کی درستی کے بعد کس کے اقتدار سے بحال ہوگا۔ بملاحظہ عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ اقتدار اول تعلقدار ضلع کو حاصل رہے گا۔ پس حسبہٖ آئندہ تعمیل ہونی چاہیئے۔ (اے۔ جی۔ ڈنلاپ)

گشتی محکمہ سرکار صیغۂ مالگزاری واقع ۱۲ تیر ۱۳۲۳ ف

نشان (۳۵)

مقدمہ ۔ تقرر سیت سندھی جدید باقتدار صاحب ضلع۔

صوبہ دار صاحب صوبۂ گلشن آباد میدک نے تحریک کی ہے کہ رزولیوشن نمبر (۳۳) ۱۳۲۳ف میں
فی رتنو، گھر ایک سیت سندھی اور اس کو (للعہ ۱۲۲) کی معاش ایصال کرنے کا حکم ہے۔ اس کی
صراحت نہیں ہے کہ یہ عمل کس کے اقتدار سے ہوگا یہ ظاہر ہے کہ جب جائداد سیت سندھی لاوارث
ہو جائے تو اس جائداد کا انتظام باقتدار اول تعلقدار صاحب ضلع ہوتا ہے۔ لہذا عالیجناب نواب
مدار المہام بہادر سرکار عالی حکم فرماتے ہیں کہ جدید سیت سندھی کا تقرر بھی بعطائے اراضی افتادہ
باقتدار صاحب ضلع ہوا کرے۔

گشتی محکمہ سرکار صیغۂ مالگزاری واقع ۱۳ امتیر ۱۳۲۳ف

نشان (۳۶) نشان مثل (۲۰) کلیات ۱۳۲۳ف

مقدمہ۔ نیڑیوں کے ساتھ ثلث محاصل کی رعایت

بروئے فقرہ (۴۷) قواعد بندوبست خرمہ جدید اضلاع میدک ونظام آباد کے لئے یہ حکم دیا
گیا ہے کہ اراضی دوفصلہ تری میں فصل تابی پر پورا دھارا لگایا جائے گا اور اگر تابی کے بعد اس زمین
میں آبی کی کاشت ہو تو آبی کے دھارہ میں ایک ثلث کی معافی دیجائیگی اور بروئے فقرہ (۸۲)
قواعد مذکور باقی اضلاع تلنگانہ کے لئے اراضی تری دوفصلہ زیر پار کم تابی کی بابتہ نصف دھارہ کی رعایت
ہے احکام مصرحۂ بالا پر بہ تحریک صوبہ دار صاحب گلشن آباد میدک یہ امور غور طلب ہے کہ یہ رعایت
اراضی خود کاشت سیت سندھیوں اور نیڑیوں میں جن کا محاصل اُن مقررہ معاش میں مجرا دیا جاتا ہے
ہونا چاہئے یا نہیں۔ لہذا بغرض تصفیہ تحریک مذکورۂ بالا باتفاق رائے صدر ناظم صاحب مال عالیجناب
نواب سالار جنگ بہادر مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ سیت سندھی اور نیڑی بھی اپنی اراضی
خود کاشت دوفصلہ اسی رعایت کے مستحق ہوں گے جو حسب فقرات (۴۷ و ۸۲) قواعد بندوبست
خرمہ عام پٹہ داروں کے ساتھ ہوئی ہے۔ یعنی اُن کی معاش کا حساب اضلاع نظام آباد و میدک
میں حسب دفعہ (۴۷) بعد وضع ثلث دھارہ آبی بشرطیکہ تابی کی پہلی فصل ہو چکی ہو کیا جائے گا۔
اور دوسرے اضلاع تلنگانہ میں حسب دفعہ (۸۲) عمل ہوگا۔

لہ ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۴۵۵) مورخہ ۵ شہر یور ۱۳۲۹ف بجائے پچاس گھر کے (۱۰۰) گھر مقرر ہوگا۔

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۳ر تیر ۱۳۲۴ف

نشان (۸۰۳) نشان مثل (۶۶۴) کلیات ۱۳۲۴ف

مقدمہ ۔ تصفیہ وراثت نیٹر یاں وسیت سندھیاں

صوبہ دار صاحب صوبۂ میدک نے یہ تحریک کی ہے کہ اکثر سیت سندھیاں ونیٹریاں کے وراثت کی کارروائی عدم حضوری ورثا کی وجہ سے سالہا سال تک ملتوی رہتی ہے حالانکہ یہ مناسب نہیں ہے لہٰذا جس اصول پر پٹہ داروں کی وراثت کا تصفیہ ہوتا ہے وہی اصول سیت سندھیاں ونیٹریاں کی وراثت میں اختیار کیا جانا مناسب ہے ۔ یعنی بعد اجرائی اشتہار بصورت عدم حضوری پٹیل پٹواری کی رپورٹ و ذمہ داری سے وراثت نیٹریاں وسیت سندھیاں کی منظوری باقتدار حاکم دیجانا چاہیئے اس مسئلہ کے متعلق مسٹر ویکفیلڈ سابق نائب صدر ناظم و دیگر صوبہ دار صاحبان و تعلقدار صاحبان اضلاع کے مشورہ کے بعد حکم دیا جاتا ہے کہ سیت سندھی اور نیٹریاں کی مشروط الخدمت ہے اور خدمت کے معاوضہ میں اُن کو زمین انعام کی دی گئی ہے ۔ سیت سندھیوں کی ماہوار میں اضافہ کرنے کے لئے علحدہ کارروائی جاری ہے اُس کی نسبت اس وقت بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ ہونا چاہیئے کہ نیٹری کا لڑکا، پوتا یا اور کوئی وارث لائق ادائی خدمت موجود نہ ہو تو اُس کا تقرر کیا جاسکتا ہے ۔ لیکن امانت کا تقرر کر کے گماشتہ کے ذریعہ سے خدمت انجام دلانا مناسب نہیں ہے ۔ پس حسبہ عمل کیا جائے ۔

مندرجہ صدر مجموعہ مالگزاری جلد دوم دفعہ (۱۰۶۶)

گشتی صیغۂ مالگزاری سرکار عالی واقع ۵ر فروردی ۱۳۲۵ف

نشان (۱۷) نشان مثل ۳ صیغہ کلیات ۱۳۲۵ف

مقدمہ ۔ تعین سیت سندھیاں بمدارس شاہی

ذریعہ مراسلہ دفتر ہٰذا نشان (۱۰۳۳) مورخہ ۳۰ر آبان ۱۳۱۶ف موسومہ صوبہ دار صاحبان حکم دیا گیا تھا کہ دیہی سیت سندھیوں کی ضرورت مال اور پولیس کے کاموں کے لئے ہے اور وہ سررشتہ تعلیمات کے کاموں کے لئے نہیں دیئے جاسکتے ۔ لہٰذا جو طریقہ کہ سیت سندھیوں کو مدارس میں حاضر رہنے کا قرار

دیا گیا ہے وہ قابل مسدودی ہے۔ لہذا موجودہ طریقہ یکم دے ۱۳۱۷ ف سے مسدود کر دیا جائے اسکے بعد ناظم صاحب تعلیمات نے یہ تحریک کی کہ مدارس لوکل فنڈ و نیز مدارس سرکاری میں فی مدرسہ ایک ایک سیت سندھی مواجبی (ملعہ) کے تقرر کا اختیار ناظم صاحب تعلیمات کو ہوگا۔ اور اس خدمت پر ایسے شخص کا تقرر ہوگا جو موروثی سیت سندھیاں دیہات کا قرابتدار یا تکمیدار ہو۔ اور اُن کی تنخواہ مدرسانہ سے بذریعہ سررشتہ مال اور اسی طرح ایصال ہونا چاہئے جس طرح موجودہ سیت سندھی مال سے پاتے ہیں اگر تعلیمات سے تنخواہ ایصال ہوگی تو تعلیمات کے ادنی معمولی ملازم متصور ہونگے اور اہالیان دیہات کے دلوں میں وہ وقعت نہ ہوگی جو ایک موروثی سیت سندھی کی ہوتی ہے اور اُن سے فراہمی طلبہ وغیرہ میں معقول امداد ملنے کی توقع کی جاسکتی ہے بالآخر یہ تصفیہ ہوا کہ ان سیت سندھیوں کی تنخواہ سررشتۂ تعلیمات سے ایصال ہو لیکن انکی فراہمی سررشتہ مال سے متعلق رہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ سررشتۂ تعلیمات کو جس قدر سیت سندھیوں کی ضرورت ہو اُن کی فراہمی موجودہ سیت سندھیاں کے قرابتداروں یا تکمیداروں سے کر دی جایا کرے۔ فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی علاقہ صیغۂ مالگزاری — واقع ۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۵ ف

نشان مجاریہ (۴۰۸) — نشان مثل (۲۶/۷) صیغۂ حساب بابتہ ۱۳۲۱ ف

مقدمہ انتظام سیت سندھیاں

براہ مہربانی تاریخ ۵ مہر آبان کے اندر حسب ذیل کل سیت سندھیاں ماموره جائداد ہائے مخلوعہ تعلقداری مرتب کرکے دفتر ہذا پر روانہ کیا جائے تا حکم ثانی آئندہ سے کوئی جائداد تقرر طلب سیت سندھیاں پر مامور نہ کی جاوے۔

ایک ایک کاپی خدمت میں صوبہ دار صاحبان و اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے۔

گشتی صیغۂ مالگزاری سرکار عالی — واقع ۸ شہریور سنہ ۱۳۲۷ ف

نشان (۳۷) — نشان مثل (۸۵/۹۵) صیغۂ کلیات سنہ ۱۳۱۷ ف

متعلقہ نمونہ تختہ تقرر پٹیل پٹواریان جدید

تقرر پٹیل پٹواریان جدید کی منظوری کا اختیار محکمہ مال سرکار کو ہونے کی وجہ سے محکمہ تحت سے تختہ جات تقرر پٹیل پٹواریان مرتب ہو کر سلسلہ وار محکمہ ہذا میں بغرض منظوری وصول ہوتے ہیں اور محکمہ ہذا سے اُن پر غور کرنے کے بعد منظوری احکام صادر کی جاتی ہے لیکن ایسے تختہ کا اب تک کوئی نمونہ مخترع نہ ہونے سے دفاتر تحت سے مختلف نمونہ کے تختہ جات وصول ہوا کرتے ہیں بعض تعلقات سے اس قسم کے تختہ جات آتے ہیں جن میں بے ضرورت مواد درج رہتا ہے اور بعض بعض اوقات سے ایسے وصول ہوتے ہیں جن میں اُن امور کے متعلق صراحت نہیں ہوتی جن کا اندراج تختہ میں ضروری ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عرصۂ دراز تک مراسلت ہو کر بلا وجہ کارروائی میں طوالت ہوا کرتی ہے اس کے انسداد کے لئے ایک نمونہ تختہ تقرر پٹیل پٹواریان اس کے ساتھ منسلک کر کے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ تقرر پٹیل پٹواریان کے تختہ جات حسبہٖ مرتب اور روانہ ہوا کریں تاکہ بلا ضرورت مراسلت نہ کرنی پڑے اور کارروائی میں طوالت واقع نہ ہو ۔ فقط

نمونہ تختہ ملاحظہ ہو برصفحہ (۴۴)

نمونہ تختہ تقرر نیرڑی جدید مرتبہ تحصیل تعلقہ ضلع صوبہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

نشان سلسلہ	نام موضع	نام تالاب	رقبہ	رقم	نام نیرڑی مع ولدیت و قوم و سکونت وغیرہ	تفصیل زمین جو انعام میں دیجائے گی: سروے نمبر	تفصیل زمین جو انعام میں دیجائے گی: رقبہ	تفصیل زمین جو انعام میں دیجائے گی: رقم	تصدیق مقدم پٹواری اس امر کی صراحت کہ کب اور کس سے کام لیا گیا	رائے تحصیلدار اس امر کی صراحت کے کہ آیا موضع میں کل کس قدر زراعت ہے اور پہلے سے کیسے نیرڑی مامور ہیں	رائے ضلع	رائے صوبہ	منظوری محکمہ سرکار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی واقع ۵ شہریور ۱۳۲۹ ف

نشان حجاریہ (۴۵۴) نشان مثل (۷/۲۱) شاخ تدوین صیغہ عام مشاہ ۱۳۱ ف

مقدمہ ۔ طریقہ ادائی معاوضہ سیت سندھیاں ممالک محروسہ سرکار عالی

سیت سندھیوں کے متعلق سرکار سے یہ تصفیہ ہو چکا ہے کہ :۔

۱۔ ہر سو گھر کے لئے ایک سیت سندھی مقرر ہوگا۔ اور کل علاقہ دیوانی میں ۵۰۰۰ سیت سندھی مقرر ہو سکیں گے ۔

۲۔ سیت سندھی کا حق الخدمت بلحاظ حالت مقامی نقد یا بصورت اراضی دیا جائے ۔

۳۔ جب کہ نقدی میں حق الخدمت کی ادائی ہوگی تو تین روپیہ ماہانہ دیئے جائیں گے اگر جہاں فی سیت سندھی (للعہ) روپیہ ماہوار دینے کی ضرورت ہوگی ۔ وہاں نسبتاً تعداد نفری کم کرنی ہوگی تا مجموعی رقم تنخواہ میں اضافہ نہ ہونے پائے ۔

۴۔ سیت سندھی کے مصارف تنخواہی گنجایش موازنہ کی قید سے آزاد ہوں گے مگر جو انتہائی مقدار معین ہو چکی ہے اس سے تجاوز نہ ہو سکے گا ۔

(ل) ۔ جو ادائی بصورت معافی مالگزاری ہوگی اس کی نگرانی تو ظاہر ہے کہ سررشتہ مالگزاری سے متعلق ہوگی ۔ اما جو ادائیاں نقد ہونگی اُنکے متعلق بمشورہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی ہدایات ذیل جاری کئے جاتے ہیں ۔ توقع ہے کہ دفاتر اضلاع سے اُن کی پوری پوری تعمیل ہوگی ۔

(۲) ۔ صیغہ حساب ضلع اور محاسبی کو تعلقداری اس کا علم رہنا چاہئے کہ :۔

۱۔ کتنی ادائیاں نقد ہونے کی ہیں ۔

۲۔ جو ادائیاں نقد ہو رہی ہیں ۔ اُن کے پابندگان معافی مالگزاری سے تو متمتع نہیں ہو رہے ہیں

اغراض بالا کے لئے یہ لازم کیا جاتا ہے کہ ہر تحصیل اور صیغہ حساب ضلع میں سیت سندھیوں کی تعلقہ واری فہرست تیار کیجائے جس سے معلوم ہو سکے کہ ایک تعلقہ میں کتنے سیت سندھی ہیں اور اُن کے منجملہ کون کون بمعافی مالگزاری معاوضہ خدمت پاتے ہیں ۔ اور کون نقدی میں ۔ جن سیت سندھی کو خدمت کے معاوضہ میں اراضی بمعافی مالگزاری مل رہے ہوں اُنکو بعد میں بمتابعت قاعدہ مقررہ بعوض اراضی تنخواہ

کا معاوضہ نقدی دیا جانا قرار پائے یا اس کے برعکس صورت ہو تو فہرست ہائے مذکورہ میں فوراً اس کا عمل ہونا چاہئے۔ یہی فہرست موازنہ سال آئندہ میں مصارف تجویز کرنے کے لئے ذریعہ ہوگی۔ واضح رہے کہ جس وقت معافی اراضی سے نقد یا اُس کے برعکس معاوضہ خدمت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو لازم ہوگا کہ محکمہ مجاز مال سے منظوری حاصل ہونے کے بعد اس منظوری کا علم صیغہ حساب کو بھی کرایا جائے اور فہرست متذکرہ صدر میں ترمیم بداخلہ منظوری ہوگی۔

ف۳۔ سیت سندھیوں کی برآورد ہر سہ ماہی کے ختم پر مرتب کی جائے اور چونکہ اُن برآوردات کی منظوری کا اقتدار تحصیلدار صاحبوں کو حاصل ہے۔ لہذا برآورد مذکور کو تحصیلدار صاحب منظور کریں گے اور رقم برآورد خزانہ سے برآمد کرلیجائیگی۔ اور برآورد بدرج رسید وصول رقم تحصیل کے روزانہ حساب کے ساتھ دفتر ضلع پر بھیجی جائیگی۔ اور رقم محصلہ دفتر تحصیل میں ایک علیحدہ رجسٹر میں جو قبض الوصول کی صورت میں رکھا جائے گا جمع کرلیجائیگی۔ جیسے جیسے سیت سندھیاں حاضر ہوتے رہیں تنخواہ تقسیم کیجائیگی۔ یہ عمل دوسرے سہ ماہی کی ترتیب برآورد کے وقت تک جاری رہے گا۔ ترتیب برآورد سہ ماہی آئندہ تک جو سیت سندھی حاضر نہ ہو اور رقم تقسیم طلب رہ جائے تو وہ برآورد سہ ماہی زیر ترتیب میں بازگشت کردی جائیگی۔ اور اس پر تصدیق کیجائیگی کہ گذشتہ سہ ماہی کے ذریعہ سے جو رقم حاصل کی گئی تھی وہ انہیں سیت سندھیوں کو ایصال کی گئی جنکو معاوضہ خدمت اراضیات میں نہیں دیا گیا اور جو رقم بموجب فہرست منسلکہ زیر تقسیم رہی وہ برآورد ہذا سے بازگشت کردی گئی۔ ترتیب برآوردات سہ ماہی مابعد تک جو اجرائیاں نہ ہوسکیں اُن کی دو فہرستیں تحصیل میں تیار ہوں گی ایک فہرست تو تحصیل میں رہے گی۔ اور دوسری فہرست اس برآورد کے ساتھ منسلک کردیجائیگی جس میں رقم بازگشت دی گئی ہے۔ آئندہ برآمدگیوں کی اجرائی اور تصدیق انہی فہرستوں کی بنا پر ہوسکے گی۔

ف۴ صیغہ حساب ضلع میں برآورد وصول ہونے پر اس کی تنقیح موخر ہوگی اور بعد تنقیح کل تحصیلات متعلقہ ضلع کی موصولہ برآوردات کے متعلق ایک فرد میزان بند مرتب کرلیجائیگی (جس کے مندرجہ اعداد مطابق ہونگے گوشوارہ کے مندرجہ اعداد جانب خرچ سے) اور اس کو گوشوارہ ماہ متعلق کے ساتھ مع اصل برآوردات مرتبہ تحصیل وثیقتاً بھیجدیا جائے گا۔

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۳ف

نشان (۸۷)　　　نشان بشل ۱۰ دیتنا (۷ ۱ ۳) سنہ ۱۸ ملف

منفقد سمہ — نمونہ براوردات فہرست سیت شدہ حیاں

بسلسلہ مراسلہ کلیات دفتر ہذا نشان (۳۴۵) مورخہ ۵ شہریور سنہ ۱۳۲۹ ف نگارش ہے کہ براوردات سیت شدہ حیاں و فہرستہائے سیت شدہ حیان اضلاع سے چونکہ مختلف نمونوں پر مرتب وصول ہو رہے ہیں۔ اور یہ امر خلاف اصول ہے کہ ایک ہی امر اور وہ ایک ہی غرض کے لیے مختلف نمونے استعمال کیے جائیں۔ لہذا بہ نظر تحریک دفاتر حسابی اضلاع نمونہ براورد و فہرست سیت شدہ حیاں درج ذیل ہے آئندہ سے تمام اضلاع میں اسی نمونہ پر براورد و فہرستہ مرتب ہوا کرے۔

نمونہ براورد سیت شدہ حیان

[illegible]	[illegible]	دفعات		[illegible]	تفصیل معاوضہ				[illegible]	تعداد بنگلات	نام ضلع	نشان سلسلہ
					تنخواہ ماہانہ		پوتگی سالانہ					
		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

نمونہ فہرست سیت سندھیاں

نشان سلسلہ	نام عہدہ دار	[illegible]	[illegible]	تفصیل وضعات — اراضی انعام — [illegible]	[illegible]	نقدی — [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۶ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف

نشان (۷) نشان مثل (۶۱/۱۹) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ ف
(صیغہ کلیات)

مقدمہ ۔ قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

ذریعہ فرمان مبارک مترشحہ غرہ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۱ھ یہ ارشاد شرف صدور پایا کہ ممالک محروسہ میں بیگار کا طریقہ جو اب تک جاری تھا اس کو میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں ایک لخت موقوف کرتا ہوں کیونکہ اس سے رعایا کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور آئندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اسکی خلاف ورزی کریگا وہ مستوجب سزا ہوگا۔

اس کے بعد علاوہ صرفخاص مبارک کی ایک پیش شدہ کارروائی کے ضمن میں ذریعہ فرمان مترشحہ ۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۱ھ یہ ارشاد شرف صدور لایا کہ:۔

فرمان غرہ شعبان المعظم کے عام الفاظ (بیگار کا جو طریقہ اب تک جاری تھا ایک لخت موقوف) کی

تعبیر کی نسبت پایا جاتا ہے کہ غلط فہمی ہو رہی ہے اور ہر عہدہ دار اپنی اپنی رائے کے مطابق ہدایات اپنے ماتحتوں کے نام جاری کر رہا ہے اس کے انسداد کے لئے نیز تمام ممالک محروسہ میں یکساں عمل ہونے کے لئے بیگار کے طریقہ کی موقوفی کے عام قواعد جاری کرنا ضرور ہے لہذا فوراً تمام اعلیٰ عہدہ داران دورہ کنندہ کی ایک کمیٹی کرکے تفصیلی قواعد مرتب کرکے باب حکومت کی رائے کے ساتھ میری منظوری کیلئے پیش کئے جاویں

چنانچہ باتباع فرمان مبارک خسروی اعلیٰ عہدہ داران دورہ کنندہ کی کمیٹی نے مسودہ قواعد مرتب کرکے باب حکومت کی رائے کے ساتھ بارگاہ ملازمان خسروی میں گزرانا گیا تھا۔

اب ذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ قواعد مذکور کے نافذہ کئے جانے کی منظوری شرف نفاذ پائی ہے۔ لہذا ذریعہ گشتی ہذا قواعد کی اشاعت کیجاتی ہے۔ آئندہ سے بموجب قواعد منسلکہ تعمیل ہوا کرے۔

محمد عبد السمیع مددگار معتمد مال

قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ غرہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ بیگار کا طریقہ موقوف کیا جاچکا ہے۔ لہذا عہدہ داران دورہ کنندہ کی سربراہی کے لئے حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں

نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ | (۱) یہ قواعد بنام "قواعد عہدہ داران دورہ کنندہ" موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔ تاریخ نفاذ قواعد سے بیگار کے متعلق جملہ احکام منسوخ ہوں گے۔

تعریفات | (۲) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "بلوتہ" سے وہ غلہ وغیرہ مراد ہے جو رعایا کی جانب سے دھیڑ۔ مانگ۔ چمار۔ اہل حرفہ کو اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ وہ لوگ ضرورت کے وقت بلوتہ دینے والوں کے کام کو انجام دیں

(ب) بلوتہ انعام وہ اراضی انعام ہے جو سرکار نے دھیڑ۔ چمار۔ اہل حرفہ کو موضع میں رکھ ضرورت ہائے موضع کی انجام دہی کے لئے عطا کیا ہو۔

(ج) "خدمتیان دیہی" میں وہ اشخاص مزدور پیشہ و اہل حرفہ داخل ہیں جن کو سرکار نے

بروئے قواعد بلوتہ کا مدار دیہی قرار دیا ہو۔

(د) اقوام مزدور پیشہ سے اقوام دہیڑ۔ مانگ۔ کولی۔ بھوئی۔ دھوبی۔ حجام۔ غیرہ اقوام جو عادتاً مزدوری کرتے ہیں مراد ہے۔

(ط) "ذریعہ بار برداری و سواری" سے ہر قسم کا مرکب اور انسان و حیوان مراد ہے جو بار برداری کے کام میں لایا جاتا ہے۔

بار برداری کیلئے کون شخص حاصل کئے جاسکیں گے

(۳) بلوتہ یاب اشخاص اور وہ اشخاص جو اقوام مزدور پیشہ سے ہوں اور فی الواقع مزدوری کا کام انجام دیتے ہوں۔ عہدہ دار دورہ کنندہ کی بار برداری کا کام کیلئے باداء اجرت مقررہ حاصل کئے جاسکیں گے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسا شخص کام کرنے پر رضامند نہ ہو تو وہ سرکاری ضرورت کے لحاظ سے کام کرنے پر باداء اجرت مقررہ مجبور کیا جاسکیگا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عورت اپنی مرضی کے خلاف کام کرنے پر مجبور نہ کیجائیگی نہ اجرت معاہدہ کے موافق ہوگی۔ لیکن اگر کوئی شخص سرکاری ضرورت کے لحاظ سے کام کرنے کیلئے مامور کیا جائے تو اس کو حسب شرح معینہ ضمیمہ (۱) اجرت پیشگی دیجائیگی۔

بوجھ کا وزن

(۴) کسی مزدور کو حسب تفصیل شرح سے زیادہ بوجھ نہ دیا جائے گا۔

مرد سے ۱۲ سیر عورت سے آٹھ سیر

بچہ جس کی عمر (۱۰) سال سے کم ہو چھ سیر۔ بچے جس کی عمر دس سال سے کم ہو وہ کبھی بیگار پر نہ لیا جانا چاہئے۔

ادائی اجرت

(۵) ہر مزدور کو واجب الادا اجرت پیشگی دیجائیگی اور اس کی بابتہ حسب ضابطہ رسید حاصل کیجائیگی۔ درصورت عدم ادائی اجرت یا کراہ پیشگی مقدمان دیہہ سربراہی کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

ذریعہ بار برداری سربراہی کا انتظام

(۶) ذریعہ بار برداری کی سربراہی کا انتظام ذریعہ تحصیل یا مقدمان دیہہ کیا جائے گا۔ اور حسب شرح مندرجہ ضمیمہ (۱) اجرت پیشگی دیجائیگی اور حسب ضابطہ رسید حاصل کیجائیگی۔

بنڈی وغیرہ کی سربراہی

(۷) جب کبھی عہدہ دار دورہ کنندہ کو بنڈی وغیرہ کی ضرورت ہو تو عمال

دیہی ایسی بنڈی کا انتظام کریں گے جو کرایہ پر چلائی جاتی ہو اگر اس موضع میں کرایہ کی بنڈی کوئی موجود نہو تو قریب کے موضع سے طلب کیجائیگی اور اس کا کرایہ حسب شرح مقررہ اس مقام سے محسوب ہوگا جہاں سے وہ طلب کیجائے بصورت کرایہ کی بنڈی نہ ملنے کے بلا رضامندی مالک بنڈی بنڈی استعمال نہ کی جاسکے گی۔

خلاف ورزی احکام دفعہ (۶) کی سزا

(۸) جب عہدہ دار جس پر حسب دفعہ (۶ و ۷) سربراہی کا انتظام کرنا لازمی ہے ضروری انتظام کرنے میں عمداً تساہل کرے تو تحصیلدار اس کو جرمانہ کی سزا دے سکیگا جسکی مقدار ایک مہینہ کے ربع اسکیل سے بڑھ کر نہ ہوگی۔

خلاف ورزی قواعد ہذا کی تحقیقات

(۹) جب کسی عہدہ دار دورہ کنندہ یا اُس کے ہمراہی اشخاص کے متعلق یہ شکایت ہو کہ اس نے قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی ہو تو ضلع کو رپورٹ اور ضلع سے بغرض تدارک حسب ضابطہ افسر متعلقہ تحریک کیجائیگی۔

دعاوی کی میعاد

(۱۰) جب کسی شخص کو یہ شکایت ہو کہ اُس کو اجرت مقررہ ادا نہیں کی گئی ہے یا وہ قواعد ہذا کے احکام کے خلاف کام کرنے پر مجبور کیا گیا ہے تو ایسی شکایت تحصیلدار یا ڈویژنل افسر یا تعلقدار کے روبرو ایک مہینہ کے اندر پیش ہو سکے گی۔

ضمیمہ (۱) قواعد سربراہی عہدہ داران دورہ کنندہ

(۱) مرد فی میل ۶ پائی۔ (۲) عورت فی میل ۴ پائی (۳) بچہ فی میل ۳ پائی۔

بار برداری

(۴) یابو فی میل ا ر (۵) خچر فی میل ا ر (۶) گدھا فی میل ۶ پائی۔ جفت بیل معہ آدمی فی میل ا ر (۸) اونٹ فی میل ۲ ر (۹) بغیر بیل کی بنڈی فی میل ۶ پائی۔ (۱۰) بنڈی معہ بیل و آدمی فی میل ۲ ر (۱۱) کھاچرو آدمی فی میل ۲ ر

نوٹ۔ ٹانگہ یا جھٹکہ یا اور کوئی غیر معمولی سواری ہو یا کسی مقام پر زیادہ قیام کرنا ہو تو حسب معاہدہ باہمی اجرت کا تصفیہ ہوگا۔ (محمد عبدالسمیع مددگار معتمد مال)

(مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۵ ماہ فروردی ۱۳۳۶ف)

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع یکم شہریور ۱۳۳۷ ف

نشان (۱۸۱) کلیات نشان مثل (۵۴) کلیات بابتہ ۱۳۳۷ ف

مقدمہ ۔ استفسار نسبت ایصال اسکیل مقدم پٹواریاں

ایک ضلع میں ایصال پوٹگی اسکیل مقدم پٹواریاں کے متعلق بحث پیدا ہونے پر ضلع نے تصفیہ کیا کہ کل محاصل موضع سے بعد وضع رقم کاغذ بہا و جملہ پوٹگی سیت سندھیاں خواہ زمین ہو یا نقدی بقیہ رقم پر پٹیل پٹواریوں کو اسکیل دیا جانا چاہئیے ۔ صوبہ داری سے حکم ہوا کہ اخراجات دیہی یعنے سیت سندھیاں و نیڑیاں کاغذ بہا اور رسوم دیہی کے وضعات کے بعد تشخیص اسکیل اہل دیہہ کا عمل درست ہے بالآخر یہ مسئلہ محکمۂ ہذا تک پہنچا قبل اس کے کہ کوئی تصفیہ محکمۂ ہذا سے کیا جاتا کل اضلاع سے عملدرآمد اور رائے دریافت کیگئی ۔ آراء کے وصول ہونے پر معلوم ہوا کہ اضلاع میں مختلف عمل ہے ۔ بعض تعلقدار صاحبان کی رائے ہے کہ بعد وضع رقم کاغذ بہا و تنخواہ سیت سندھیاں و نیڑیاں اسکیل دیا جانا چاہئیے بعض تعلقدار صاحبان تحصیلداری پٹی کو اس میں اضافہ کرتے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ رسومات بتردیدی دیسکھ و دیسپانڈیہ کو اس میں اضافہ کیا جائے ۔

چونکہ مختلف العمل درست نہیں ہے ۔ لہذا بغرض عمل یکسانیت حکم دیا جاتا ہے کہ بعد وضع رقم کاغذ بہا و معاش و تنخواہ سیت سندھیاں و نیڑیاں بقیہ وصول پر پٹیل و پٹواریوں کے اسکیل کا حساب کیا جائے ۔ پس آئندہ سے حسبۂ عمل ہو فقط

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ مہر ۱۳۳۷ ف نمبر ۳۹ جزو اول صفحہ (۳۲۸)

نظائر متعلقہ سیت سندھیاں

(مولفہ)

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل ہائیکورٹ مولف نظائر مال وغیرہ

گنگیا بنام ریکا ۔ (دیکھو محبوب النظائر مال مرافعہ ۱۳۱۲ ف (۳۲ و ۲۴۴)

(۱) سیت سندھی کا تقرر فی (۱۰۰/۱) نفر ایک نفر کے حساب سے ہوتا ہے ۔

سلہ ترمیم بموجب مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی نشان (۲۲۵) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۹ ف

(۲) ایسے دو شخصوں سے جو ایک خدمت میں باری باری کا استحقاق رکھتے ہوں ایک کا تقرر دوسرے سیت سندھی گری پا بلا سبب ہے گر بوجہ کمی آبادی یا کسی اور وجہ سے تخفیف کر دیا جائے تو اس کا استحقاق باری زائل نہیں ہوتا۔

(۳) (۱۰۰) گھر ہوں تو ایک سے زائد سیت سندھی کا تقرر نہ ہوگا مگر بلحاظ محلہ واری ایک سے زائد اشخاص سیت سندھی گری کو باری باری سے ضرور انجام دے سکتے ہیں حسب منشاء گشتی نشان (۴۴) ۱۳۲۲ف ہنمیا ولد راما بنام ستیا ولد راما۔ (دیکھو محبوب النظائر حصہ مال نگرانی ۱۳۲۶ف صفحہ (۱۴۴)

(۴) جب ایک متوفی سیت سندھی کے کئی فرزند ہوں اور سب آپس میں برابر کے حقدار ہوں تو احکام سرکاری میں سب فرزندوں کو یکساں فائدہ اٹھانے کی صراحت موجود ہوتے ہوئے اسی میں سے کسی رشتہ پدری سے مستفید اور دوسرے اس سے محروم نہیں ہو سکتے۔

(۵) جب سے فرزند سابق اپنے اپنے حصہ اراضی پر قابض ہوں تو باری باری سے کام کرنے کی صورت میں منتقلی پٹہ اراضی بابتہ معاوضہ معاش سیت سندھی کی ضرورت و وقعت باقی نہیں رہ سکتی۔ بکارام ولد جیو ذیپٹہ بنام جانکوتی زوجہ زکو دھر۔ (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ نگرانی ۱۳۲۳ف صفحہ (۱۳۹)

(۶) حصص اوطان نیٹریوں سے متعلق دعویٰ کی سماعت مال سے ہو سکتی ہے بروئے مراسلہ سرکار حصہ فینانس و مال نشان (۱۹۶۵) مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۲۶ف

(۷) رجسٹر اداری اور شہادت سابق سے کسی حصہ دار وطن دیہہ گی کا قبضہ حصہ پر ثابت ہو تو بدرجہ اولیٰ دعویٰ کی سماعت مال میں ہوگی۔ ساگنی رام ولد انت رام بنام بادی نرسیگا سیت سندھی۔ (دیکھو نظائر مال حصہ مرافعہ ۱۳۲۳ف)

(۸) بموجب گشتی نشان (۱۵) ۱۳۳۰ف انتقال خدمت سیت سندھی گری سوائے فرزند صلبی و متبنیٰ کے دوسرے کے حق میں ہو تو صدر کی منظوری کا ہونا ہے۔

(۹) وارث جائز کی موجودگی میں سیت سندھان کا استعفا ہو جائے تو تقرر وارث ہوگا غیر کا نیکا مادر یلما بنام رامڑو ولد بلنا۔ (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ مرافعہ ۱۳۲۳ف صفحہ (۵۰))

(۱۰) معاش سیت سندھی میں کوئی شخص حصہ دار اور قابض قدیم ہو اور اس کا قبضہ خالی سے بلا اور رہتا ہے۔ محی الدین صاحب بنام شیخ امام (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ مرافعہ ۱۳۲۱ ف صفحہ (۹۵)

(۱۱) اراضی متعلق سیت سندھی گری کی نسبت رفع مزاحمت کی نالش ہو قبضہ ثابت ہی آیا بر بنا ملکیت ہے یا کسی معاہدہ کی بنا پر بحیثیت کاشتکارانہ ہے۔ اس کی تحقیقات نہ ہونے سے مقدمہ تکمیل کیلئے واپس کیا گیا۔ یوسٹی ولد بھوما بنام تکارام (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ مرافعہ ۱۳۲۱ ف صفحہ (۲۴۹)

(۱۲) تحصیل مقتدر نہیں ہے کہ سیت سندھی فوت ہو تو بوجہ عدم رجوع ورثا اس کا انعام خالصہ کر دے اور دوسرے کو پٹہ کر کے اس کو سیت سندھی کی خدمت پر مقرر اور اس کے نام (للعہ) سالانہ نقدی مقرر کرے۔

(۱۳) فوت مذکوری کے بعد اگرچہ ورثا اندرون مدت حاضر نہ ہوئے ہوں مگر کوئی باضابطہ انتظام تجلیہ مجاز سے منظور نہ ہوا ہو تو وارث کی حاضری نہ ہونے پر تحقیقات کیجا سکتی ہے۔

(۱۴) مذکوری کے فوت ہونے پر کوئی فرزند خدمت سے انکار کرے تو دوسرے ورثا کی حاضری کیلئے اشتہار جاری کرنا چاہیئے۔ کوئی حاضر نہ ہو تو جائداد لاوارث قرار دیجائیگی۔ بسویا بنام ملیا وغیرہ (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ مرافعہ ۱۳۲۶ ف صفحہ ۱۴)

(۱۵) دعوئ حصہ داری سیت سندھی گری میں اگر پٹیل پٹواری کا اظہار نہ لیا گیا مگر جبکہ اُن کی رپورٹ پر فیصلہ کیا گیا ہے تو اظہار کی ضرورت نہیں ہے۔ دجگیا وغیرہ بنام ایر دبائی۔ (دیکھو محبوب النظائر مال حصہ نگرانی ۱۳۲۳ ف صفحہ (۴۴)

(۱۶) کسی فیصلہ کے ذریعہ چرم جانوران مردار کے مستحق مانگ قرار پائے ہوں اور اس کا مرافعہ وغیرہ نہ ہوا ہو تو اس کی تعمیل رعایا پر ضرور ہے۔ کاسیہ ولد بھومیا بنام ...... (دیکھو محبوب النظائر مال مرافعہ ۱۳۲۱ ف

(۱۷) مردہ جانوروں کا چمڑا دہیڑوں کو دینا محض ایک رعایت و رواج ہے۔

(۱۸) یہ رعائت صرف اُن جانوروں سے متعلق ہے جو بطور خود مرجائیں۔

(۱۹) ذبح کئے ہوئے جانور خواہ وہ بیمار ہوں یا ضعیف ہوں اُن کے چمڑوں پر دھیڑوں کا

حق نہیں ہے ۔ مالک جانور مالک مجرم ہوگا ۔ کیسرار امیا بنام سرکار عالی (دیکھو محبوب النظائر مال عصہ نگرانی ۱۳۴۲ف صفحہ ۲۳)

(۲) اراضی انعام سیت سندھی ناقص ہونے سے دوسری اراضی کے ساتھ بدلنے کی کارروائی پیش تھی اس عرصہ میں دوسروں کی درخواست پر اراضی ثانی الذکر کا پٹہ غلطی سے کردیا گیا جو منسوخ کردیا گیا ۔

(۳) اراضی انعام سیت سندھی بدلنے کی کارروائی پیش تھی اس کی لاوُنی کی درخواست منجانب شخص دیگر پیش ہو تو تا تصفیہ تبدیل اراضی پٹہ کا انتظام کرنا چاہئے ۔

شرح دستخط ۔ مولوی محمد عبدالمجید خاں صاحب وکیل ہائیکورٹ ۔



اعلان ۔ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری واقع ۵ بہمن ۱۳۴۹ف

نشان (۱۵۳)

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۷) دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۶ف پیشگاہ سرکار عالی سے بر بنا گزارش سررشتہ مال، قواعد مصالحت قرضہ کے دفعہ (۳۶) میں ازراہ کرم جو ترمیم منظور فرمائی گئی ہے بغرض اطلاع تعمیل شائع کیجاتی ہے ۔ پس قواعد مصالحت کے دفعہ (۳۶) ضمن (د) کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت اضافہ کرلی جائے ۔

"اور مجلس کے مستقر پر اجلاس کرنے کی صورت میں وہ ہر اس یوم کی بابت جس میں تو باقاعدہ اطلاع کی بنا پر مجلس کے جلسہ میں شریک ہوا ہو خرچ سواری بھی پانے کا مستحق ہوگا جس کی مقدار روزانہ ایک روپیہ سے زائد نہ ہوگی" فقط

شرح دستخط مددگار معتمد مالگزاری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۴۹ف جزو اول صفحہ ۳۵۴ ۱۱

جلد مکمل مجموعہ قوانین معہ گشتیات و اعلانات (۹۰) عدد متعلقہ ۱۳۴۹ف ممالک محروسہ سرکار عالی

جس میں ترمیم شدہ

(۱) دستور العمل تحفظ امن عامہ

(۲) عہدہ و فرائض سفیر عہدہ داران دربارہ انتظام کوتوالی ضلع و اختیارات تعلقداران تحت ضابطہ فوجداری

(۳) قواعد و قانون متعلق تعاقب گرفتاری ملزمین علاقہ انگریزی بعلاقہ سرکار عالی معہ ضمیمہ جرائم تعزیرات

(۴) رزولیوشن متعلق عدالت کوتوالی بابت [illegible] ترتیب قواعد گرفتاری و قید از باقی داران اراضی

(۵) قواعد نسبت انعقاد جلسہ ہائے عام بہ استثنائے جلسے مذہبی بہ تنسیخ گشتی نشان (۵۳) متعلقہ جلسہ

(۶) قواعد اکھاڑہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۷) قواعد باجہ نوازی قریب مساجد مجریہ دفتر امور مذہبی

(۸) قانون آتشبازی ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۹) قواعد چال چلن ملازمین سرکار عالی

(۱۰) اعلان قواعد چال چلن ۱۳۴۳ف جملہ پائیگاہ و سمستانات و جاگیرات -

(۱۱) نمونہ فارم دستور العمل قرض دہندگان -

(۱۲) اعلان صیغہ مال متعلقہ مصالحت قرضہ بابت ۱۳۴۲ف

(۱۳) دستور العمل مصالحت قرضہ

(۱۴) دستور العمل قرض دہندگان

(۱۵) قواعد تحت دستور العمل قرض دہندگان -

(۱۶) رجسٹر قرض دہندگان -

(۱۷) نمونہ درخواست قرض دہندگان

(۱۸) اجازت نامہ قرض دہندگی -

(۱۹) دستور العمل انتقال اراضی معہ ترمیم

(۲۰) اعلان صیغہ مال متعلقہ اراضی -

(۲۱) اعلان محصل تحت دفعہ متعلقہ

(۲۲) قانون داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۲۳) اعلان مصالحت قرضہ دہندگان -

(۲۴) قواعد لاوُنی ممالک محروسہ سرکار عالی

(۲۵) ضابطہ معاہدات جنگلات ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۲۶) دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران

(۲۷) قواعد جاگیرات بسلسلۂ قواعد نظام ساگر -

(۲۸) گشتی نمبر ۲۲ معتمد مالگزاری سرکار عالی

متعلقہ ۱۳۴۳ف معہ گشتیات ۹۰ عدد
گشتی ۱۳۴۹ف متعلقہ وغیرہ وغیرہ

رعایتی قیمت ...... (عہ)

ملنے کا پتہ: محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن

مرحمہ فہرست کتب مشروط الامتحان پٹیل و پٹواریان سرکار عالی

دستور العمل مالی پٹیل و پٹواری معہ نظائر	عـم	قواعد سیتہ سندیاں معہ نظائر و گشتیات	۴/
قواعد بندوبست اصول پیمائش و پرت بندی و پانی کلاس معہ نظائر و گشتیات متعلقہ معتمدی مال	ے	قانون مالگزاری اراضی معہ نظائر و گشتیات	عـا
قانون صحرا معہ نظائر متعلقہ و گشتیات	عـم ۸/	قانون حصول اراضی معہ نظائر و گشتیات	۶/
قانون آبکاری معہ نظائر متعلقہ و گشتیات	عـم ۴/	دستور العمل زمین بنجر افتادہ معہ نظائر	۴/
قانون اقوام جرائم پیشہ معہ نظائر	۴/	قانون افیون اشیاء منشی	۴/
قانون محصولات مقامی معہ نظائر	۴/	قانون مطالبات معہ نظائر	۴/
قواعد دستبندی ذرائع آبپاشی معہ نظائر	۶/	قواعد بنجرائی معہ نظائر متعلقہ	۴/
ضابطہ تشکیداران معہ نظائر متعلقہ	۴/	دستور العمل پولیس پٹیلاں معہ گشتیات و نظائر	عـم
جدید قانون جانوران چکاری معہ نظائر	۴/	قواعد شکار معہ گشتیات	۴/
قواعد نگرانی اقوام جرائم پیشہ	۲/	علم حساب سود در سود	۸/
قانون قمار بازی	۲/	قانون حفاظت شکار	۲/
		خلاصہ گشتیات کوتوالی معہ نظائر	عـا ۸/

خلاصہ قانون مالگزاری اراضی از باب (۴ تا ۹) قیمت (عـم)

خلاصہ قواعد بندوبست معہ اصول و پیمائش و پرت بندی و پانی کلاس قیمت (عـم ۸/) برائے امتحان پٹیل و پٹواریان وغیرہ۔